اِصلاحِ معاشرہ

نکاح وطلاق اور اس کے متعلقات

لڑکے لڑکی کا انتخاب، شوہر بیوی، ساس بہو کے باہمی اختلافات
سے متعلق صحیح رہنمائی اور نومولود بچوں کے لیے عمدہ نام

افادات

حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ
بانی جامعہ عربیہ ہتھورا، ضلع باندہ (یوپی)

جمع وترتیب

محمد زید مظاہری ندوی
استاذ حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

اصلاحِ معاشرہ

نکاح وطلاق اوراس کے متعلقات

لڑکے لڑکی کا انتخاب، شوہر بیوی، ساس بہو کے باہمی اختلافات
سے متعلق صحیح رہنمائی اورنومولود بچوں کے لئے عمدہ نام

ازمکاتیب

حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوی رحمۃ اللہ علیہ

جمع وترتیب

محمد زید مظاہری ندوی

استاذ حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ یوپی

ناشر

ادارہ افادات اشرفیہ دوبگا ہردوئی روڈ لکھنؤ

تفصیلات

نام کتاب: اصلاحِ معاشرہ
مکاتیب: حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ
جمع وترتیب: مفتی محمد زید مظاہری ندوی
صفحات: ۱۱۲
قیمت: ۵۰/۰۰ روپے
اشاعت اول: ۱۴۳۲ھ
تعداد گیارہ سو
برائے رابطہ: muftizaid@gmail.com

ملنے کے پتے

☆ دیوبند سہارنپور کے جملہ کتب خانے
☆ مدرسہ جامعہ خیر العلوم بورگاؤں خرد کھنڈوہ (ایم پی)
☆ ندوی بکڈپو ندوہ لکھنؤ
☆ مکتبۃ الفرقان، نظیر آباد لکھنؤ
☆ مکتبہ اشرفیہ ہردوئی

اجمالی فہرست

فہرست کتاب

باب(۱)

فصل

فصل

فصل

فصل

فصل

فصل

فصل

فصل

فصل

☆☆☆
☆

دعائیہ کلمات

مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی (رحمۃ اللہ علیہ)

الحمد لله وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اما بعد۔

اہل علم اور اہل نظر جانتے ہیں جن کی دعوت واصلاح کی تاریخ، اہل اللہ بزرگان دین، مشائخ ومصلحین امت کے فیوض وبرکات اور ان کی اصلاحی وتربیتی کارناموں پر نظر ہے کہ ان کی اصلاح وتربیت کے وسائل ان کے ارشادات ورہنمائی اور ان کے فیوض وبرکات کے شیوع وانتشار اور بقاء وحفاظت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ان کے وہ افادات وملفوظات تھے جو انہوں نے اپنی مجالس عمومی وخصوصی میں ارشاد فرمائے یا وہ مکتوبات تھے جو ان حضرات نے بعض مخلص عقیدت مندوں اور طالبین حق ومعرفت کے رسائل

وعرائض کے جواب میں لکھے یا لکھوائے ،ملفوظات مکتوبات کے ان مجموعوں کی فہرست اتنی طویل ہے کہ ایک مختصر تعارفی وتمہیدی مقالہ میں پیش نہیں کی جاسکتی ۔ یہاں پر صرف ایک مجموعہ کا نام لکھا جاتا ہے۔ جو حضرت محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیاء کے ملفوظات پر مشتمل ہے،اوراس کا بلیغ ومعنی خیز نام ''فوائدالفوائد'' ہے۔

ان ملفوظات اور کسی حد تک ان مکتوبات کی خصوصیت میں تنوع،حقیقت پسندی،امراض اور کمزوریوں کا تعین اوران کی تشخیص،ان کے علاج اور ازالہ کے طریقے کی طرف صحیح رہنمائی، **کلموا الناس علیٰ قدر عقولھم** (لوگوں کے فہم ودانش اوران کے ذہنی سطح کے مطابق تفہیم وموعظت کی کوشش شامل ہے)ان ملفوظات ومکتوبات کوسامنے رکھ کرایک سلیقہ مندانسان اس وقت کی زندگی اورمعاشرہ کی صحیح تصویر پیش کرسکتایادیکھ سکتا ہے،اسی طرح وہ نفس،اخلاق ومعاملات اورانفرادی واجتماعی زندگی کے بہت سے ایسے عیوب اور کمزوریوں سے واقف اوران کے ازالہ وعلاج کے ان قابل عمل طریقوں سے آگاہ ہوسکتا ہے جن کو وہ اخلاق اورتصوف وسلوک کی دقیق عمیق اورقابل قدر واحترام کتابوں کے صفحات ومضامین سے حاصل نہیں کرسکتا۔

ہمارے اس عہد قرب وجواراورعلم وواقفیت کے دائرہ میں (بلا کسی تملق وتصنع کے لکھا جاتا ہے) مولانا سید صدیق احمد صاحب مظاہری بانی جامعہ عربیہ ہتورا (ضلع باندہ) کی ذات انہیں ربانی علماءاورمربی ومصلح شیوخ میں ہے جن کواللہ تعالی نے اخلاص وللّٰہیت، جذبہ اصلاح وتبلیغ،فہم سلیم،حقیقت شناسی اورحقیقت بینی اورراہِ خدا میں جفاکشی وبلند ہمتی کے اوصاف سے متصف فرمایا ہے۔اوراظہارحق اورصحیح مشورہ کی جرأت بھی عطا فرمائی ہے۔

آپ کی مجالس میں صحیح طریقہ کی رہنمائی،نفسانی اورقلبی بیماریوں اورکمزوریوں کی نشان

دہی، معاشرہ میں پھیلے ہوئے عیوب، خلاف شرع اور خلاف سنت طریقوں اور رواجوں کی مذمت اور ان کے ازالہ کے عزم اور جدوجہد کی دعوت، بزرگان سلف اور عہد کے مستند اور جلیل القدر مشائخ و مصلحین کے اقوال وحکایات اور طریق عمل کا بیان اور ان کی شوق انگیز اور ایمان خیز واقعات ومشاہدات ملتے ہیں جن کو مولانا کی مجالس میں شرکت اور تعلیم وتربیت سے استفادہ کا موقع ملا ان کو ان مضامین وبیانات کی افادیت اوراثر انگیزی کا اندازہ ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ فاضل عزیز مولوی محمد زید صاحب نے ان افادات وملفوظات کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے، یہ ایک قابل قدر اصلاحی وتربیتی ذخیرہ تھا جو ان کے مجالس کے ملفوظات ومکتوبات میں پھیلا ہوا تھا، اس کا اندیشہ تھا کہ یہ بیش قیمت ذخیرہ یا تو امتداد زمانہ کے نذر ہوجائے یا خطوط ومکاتیب کے صفحات میں محدود رہ جائے۔

مولانا محمد زید مظاہری ندوی صاحب قارئین معاصرین، مدارس کے فضلاء طلباء، طالبین حق اور اپنی اصلاح وتربیت کے خواہش مندوں کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایک مجموعہ میں ان کو جمع کر دیا ہے، جس کا نام ''علمی واصلاحی ملفوظات ومکتوبات'' (مجالس صدیق) رکھا ہے۔ اس قابل قدر ذخیرہ میں تنوع بھی ہے اور وحدت بھی، وسعت بھی اور مقصد ونتیجہ کی ترکیز بھی، اس سے فضلاء وطلباء مدارس دینیہ، ملت کے مختلف طبقات کے افراد اور انفرادی واجتماعی اصلاح کا کام کرنے والے اور تزکیۂ نفس کے خواہشمند فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالی اس سعی کو قبول فرمائے۔ جامع ملفوظات ومکتوبات کو جزائے خیر دے۔ اور قارئین کو اس سے پورے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ والله لا يضيع اجر المحسنين.

ابوالحسن علی ندوی

۲۴ رصفر ۱۴۱۷ھ

مکتوب گرامی

محی السنۃ حضرت مولانا الشاہ ابرارالحق صاحب (رحمۃ اللہ علیہ

(

حامداً ومصلیاً ومسلماً

امابعد! علمی ودینی حلقوں میں حضرت مولانا قاری سید صدیق احمد صاحب باندویؒ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے۔ بلاشبہ مولانا کے قابل قدر کارناموں کے پیش نظراس کی ضرورت تھی کہ ان کی تبلیغی وتعلیمی اوراصلاحی خدمات،قرآن پاک کی تعلیم کے لئے مکاتیب کے قیام کی مساعی ،ضعف بیماری کے باوجود دین حق کی اشاعت وحفاظت کے لئے مسلسل شبانہ روز جد جہد اور ان کی زندگی کی نمایاں خصوصیات واوصاف سے موجودہ آنے والی نسلوں کو واقف کرایا جائے تاکہ وہ اپنی اپنی زندگیوں میں اس سے روشنی حاصل کرسکیں،جس کے لئے یہ بہترین ذریعہ ہے،اللہ تعالی اس کو قبول فرمائے اورامت مسلمہ کے لئے مفیداورنافع بنائے۔آمین۔

والسلام
ابرارالحق

عرض مرتب

باسمہٖ سبحانہ‘و تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کا اس امت پر خصوصی کرم اور انعام ہے کہ وہ ہر زمانہ میں امت کی ضرورت کے مطابق مصلحین ومجددین کو پیدافرماتا رہتا ہے جوامت میں اصلاح کا کام کرتے ہیں اورامت ان سے فائدہ اٹھاتی ہے،امت اپنے الجھے ہوئے مسائل ان کے سامنے پیش کرتی ہے وہ قرآن وحدیث کی روشنی میں ان کو سلجھاتے اورامت کی صحیح رہنمائی

کرتے ہیں۔

منجملہ دعاۃ ومصلحین کے حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ بھی تھے جن کی پوری زندگی امت کی اصلاح اور دعوت وتبلیغ نیز علم دین کی نشر واشاعت میں صرف ہوئی، وہ ایسے علاقوں میں پہنچتے جہاں کم لوگ پہنچتے تھے،ان سے ایسے لوگ بھی تعلق رکھتے تھے جنہیں کوئی نہ پوچھتا تھا،امت کے مختلف طبقات کے لوگ آپ سے تعلق رکھتے اور اپنی زندگی کے الجھے ہوئے مسائل اور معاشرہ وخاندان کی الجھی ہوئی گتھیاں پیش کرتے ،آپ ان کا سنجیدگی سے جائزہ لیتے اور مختصر انداز میں ان کی رہنمائی فرماتے تھے، کتنے قضایا اور ومقدمات آپ کے روبروپیش ہوتے ، کتنے باپ بیٹے کے اختلافات یا ساس بہو کے جھگڑے آپ کے سامنے پیش ہوتے اور آپ قرآن وحدیث کے مطابق نہایت آسان زبان میں چند جملوں میں ان کا علاج تجویز فرماتے ، کتنے مصیبت زدہ پریشان حال غرباء اور اہل علم اپنی معاشی تنگی کا شکوہ کرتے حضرت ان کی بھی رہنمائی فرماتے۔

یہ سارے امور کبھی تو بالمشافہ انجام پاتے یعنی مختلف حضرات حضرت کی خدمت میں حاضر ہوکر اپنی مشکلات پیش کرتے اور حضرت ان کا حل بیان فرماتے (جن کی تفصیل احقر نے ملفوظات میں جمع کی ہے)اور کبھی ایسے امور بذریعہ ڈاک بھی انجام پاتے یعنی پریشان حال لوگ اپنے الجھے ہوئے مسائل حضرت کی خدمت میں لکھ کر ارسال کرتے حضرت بذریعہ ڈاک ہی ان کے جوابات تحریر فرماتے۔

احقر اس نوع کے سارے خطوط جن میں کوئی اصلاحی پہلو ہوتا اور بعد والوں کے لئے بھی وہ نافع ہوتے نقل کرتا رہتا تھا، بعد میں حضرت کو دکھلا بھی دیتا،حضرت بڑے خوش ہوتے کہ امت کے نفع کے لئے ایک چیز جمع ہورہی ہے۔

یہ کتاب دراصل حضرتؒ کے انہیں مکاتیب کا مجموعہ ہے، لکھنے والے حضرات اپنی پریشانیوں کی پوری داستان لکھتے تھے، احقر نے اس کا خلاصہ اور مرکزی بات اپنے الفاظ میں نقل کر کے حضرت کا جواب پورا کا پورا نقل کر دیا۔

دنیوی پریشانی، معاشی تنگی، مال کی آمد وخرچ صبر وقناعت وغیرہ سے متعلق خطوط علیحدہ رسالہ میں جمع کر دیئے جس کا نا ''اصلاح معیشت'' رکھا۔ اور نکاح اور اس کے متعلقات، ساس بہو، شوہر بیوی کے اختلافات وغیرہ سے متعلق مکاتیب علیحدہ رسالہ میں جمع کر دیئے اور اس کا نام ''اصلاح معاشرہ'' رکھا۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کو قبول فرمائے اور امت کی اصلاح وہدایت کا ذریعہ بنائے۔

ہم بڑے شکر گذار ہیں اہل جامعہ خیر العلوم بورگاؤں (کھنڈوہ) کے کہ ان مکاتیب کی کمپوز کے ابتدائی مرحلہ کو طے کر کے انہوں نے ہمارے لئے کام کو آسان کر دیا، اور آئندہ کے لئے بھی بلند حوصلہ رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ اہل جامعہ کو جزاء خیر عطا فرمائے اور جامعہ کو ہر طرح کی ترقیات سے نوازے اور تمام شرور وفتن سے حفاظت فرمائے، بلاشبہ یہ جامعہ (جس کے بانی حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ ہی ہیں) اس کا مستحق ہے کہ اس کے بانی کے افادات کی نشر واشاعت میں اس کا بھرپور حصہ رہے اللہ پاک ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔ محمد زید مظاہری ندوی

استاد حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ۱؍ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب(۱)

رشتہ کی بات کرنے سے پہلے حالات سے واقفیت کی ضرورت

ایک صاحب نے لکھا کہ میری لڑکیاں ہیں ان کی شادی کرنا ہے، میں بہت پریشان ہوں میرے لیے دعاء فرمائیے اور ہو سکے تو آپ ہی کہیں سے رشتہ کی بات چیت چلائیے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعاء کر رہا ہوں ۔لڑکی کی عمر تعلیم اور حالات لکھ کر بھیجئے رشتے کا معیار آپ کے یہاں کیا ہے؟

صدیق احمد

ایک صاحب نے کسی لڑکی کے رشتہ کی بابت حضرت کی خدمت میں خط لکھا کہ آپ کسی جگہ رشتہ کی بات چیت لگا دیجئے ،مناسب رشتہ کا انتظام فرما دیجئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

وہ لوگ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ لڑکی کی تعلیم کیا ہے عمر کیا ہے؟ صورت شکل کیسی ہے؟ لڑکی کے والد کیا کرتے ہیں؟

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ ایک لڑکی حافظ قرآن ہے دنیوی تعلیم بھی اچھی ہے

اس کا رشتہ کہیں سے نہیں آ رہا ہے، دعاء فرمائیں، کوئی تعویذ مرحمت فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جو لڑکی حافظہ ہے اس کی دنیوی تعلیم کہاں تک ہے؟ عمر کیا ہے؟ صورت شکل کیسی ہے؟ کس خاندان میں رشتہ ہوتا ہے؟ ایک اچھا لڑکا ہے جلد ہی جواب دیجئے ۔

صدیق احمد

رشتہ کرنے والے کو خود براہ راست تحقیق کرنا چاہئے

ایک صاحب نے لڑکی کے رشتہ کے متعلق حضرت سے خط و کتابت کی، حضرت نے ایک لڑکے کی نشاندہی فرمائی، اس کے کچھ حالات واوصاف اور گھر کا پتہ دے کر تحریر فرمایا کہ آپ حضرات خود ان سے بات چیت کرلیں اس پر ان صاحب نے خط لکھا کہ حضرت سے درخواست ہے کہ لڑکے سے متعلق مزید تفصیلات نام، عمر، منصب وغیرہ دیگر امور تحریر فرمائیں۔

حضرت اقدس دامت برکاتہم نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

میں اگر کچھ تفصیل لکھوں تو اس سے مقصد کیسے حاصل ہوگا۔ کسی معتبر آدمی کو آپ بھیج دیں وہ اچھی طرح دیکھ لے، ان کی صحت وغیرہ دیکھے، مکان کام سب ہی دیکھنا ہوگا۔ ایک لڑکا پی ایچ ڈی کر رہا ہے باقی ٹھیکداری کرتے ہیں۔

احقر صدیق احمد

کسی کی رائے پر اعتماد نہ کرکے فیصلہ اپنی رائے اور انشراح سے کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میری لڑکی کا رشتہ شکیل نامی لڑکے سے طے ہوگیا ہے لڑکا ابھی پاکستان میں ہے، اس لڑکے کے بارے میں ہم لوگوں نے ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے حضرت کی رائے پر موقوف ہے۔ اگر حضرت حکم فرمائیں تو یہ رشتہ ہو جائے، لڑکی والوں کی بھی یہی مرضی ہے اس لیے جناب والا جلد از جلد اپنے حکم سے مطلع فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لفافہ ملا۔ حالات سے آگاہی ہوئی..... کے حالات سے احقر واقف نہیں، آپ لوگ جانتے ہیں اگر نباہ ہو سکے اور لڑکی کو تکلیف نہ ہو تو بہتر ہے، اگر اندیشہ ہو اور اطمینان نہ ہو رہا ہو تو پھر انکار کردیں، اپنے اطمینان اور شرح صدر پر فیصلہ کریں میری رائے اس میں معتبر نہ ہوگی۔ دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک بہتر فیصلہ فرمائے۔

احقر صدیق احمد

رشتہ سے پہلے تفصیلی معلومات کی ضرورت

ایک صاحب نے حضرت دامت برکاتہم سے ایک رشتہ کے متعلق رابطہ قائم

فرمایااور جس لڑکے سے رشتہ کرنا منظور تھااس کے متعلق چند معلومات کیں۔
(۱) حسب ونسب۔(۲) عمر (۳)تعلیم۔(۴) کیا کام کرتے ہیں؟ (۵) مزاج کیسا ہے؟ ان صاحب نے لکھا کہ ان سب باتوں کا جواب دیجئے تا کہ رشتہ کی بات آگے بڑھائی جاسکے۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا آپ کے سوالات کے جوابات تحریر کررہاہوں۔

حسب و نسب :یوسف زئی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں جوشاہجہاں پور میں آباد ہے، یہ وہیں کے رہنے والے ہیں،اصلی پٹھان ہیں، یہ خاندان خانصاحبان میں سب سے اونچا سمجھا جاتا ہے۔ان کے والد ٹھیکیداری کے سلسلہ میں آئے تھے یہیں آباد ہوگئے۔

مکانات :دکانیں ہیں جن کا کرایہ آتا ہے خود بھی ٹھکیداری کرتے ہیں ان کالڑکا جس کے رشتہ کی بات ہونا ہے پی ایچ ڈی کررہا ہے نمازی ہے کوئی بری عادت اس کے اندر نہیں ہے۔

عمر۲۴یا۲۵ر سال ہے آپ نے تو اس لڑکے کو دیکھا ہے لڑکی کے والدین آکر دیکھ لیں اس کے بعد آگے بات چیت کی جائے ، پہلے وہ آکر پسند کرلیں بعد میں یہاں سے لوگ جائیں یہ زیادہ بہتر ہے،آپ لوگ یہاں مدرسہ تشریف لائیں اس کے بعد باندا جاکر لڑکے کو اور گھر وغیرہ دیکھا جائے،ان کے یہاں پہلے تشریف نہ لے جائیں لیکن آنے سے پہلے مجھے مطلع کردیں تاکہ آپ کو زحمت نہ ہو، میں موجود ہوں۔

صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتھورا باندا

رشتہ سے متعلق چند ضروری اہم معلومات وہدایات

رشتہ میں صفائی معاملہ کی ضرورت

مندرجہ ذیل خط خاص حضرت دامت برکاتہم کے گھرانہ سے متعلق ہے انتہائی سبق آموز اور بہت سی ہدایات وتنبیہات اور آداب پر مشتمل ہے اور اس خط سے اس بات کی رہنمائی ملتی ہے کہ جب کبھی کسی کو کسی رشتہ کی بات چیت کرنا ہو تو بغیر کسی خفاء وتلبیس کے صاف صاف کہہ دینا چاہئے اور اصل حقیقت کو ظاہر کر دینا چاہئے ، مکتوب کے صرف ان ہی حصوں کو نقل کیا جاتا ہے جن کو حضرت نے باقی رکھا اور جو ہم سب کے لیے سبق آموز ہے۔ بعض حصوں کو نظر ثانی کے وقت حضرت ؒ نے حذف فرمادیا تھا اس کو نقل نہیں کیا گیا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

۔۔۔۔۔۔صاحب نے کہا کہ میں نے ان کی منشاء معلوم کر لی ہے وہ فرمارہے ہیں کہ میری منشاء صرف سو فیصد نہیں بلکہ ایک سو ایک فیصد ہے، اس کے بعد میں خاموش رہا کہ جب آپ کی ایسی منشاء ہے تو اس کا اظہار کریں گے، مگر آپ کی طرف سے خاموشی رہی اس وجہ سے مجھے تردد رہا۔

.........صاحب نے فرمایا کہ وہ آپ کا لحاظ کرتے ہیں اس وجہ سے نہیں کہا ہوگا باقی ان کی منشاء مجھے معلوم ہے، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ خود غور فرمالیں

کہ جن سے معاملہ ہے وہ جب تک نہ کہیں تو بات کا سلسلہ کس طرح چلایا جاسکتا ہے ، کچھ دن بعد میں نے خط لکھا کہ آپ عورتوں کو لاکر حالات دیکھ لیں لڑکی دیکھ لیں ، آپ نے فرمایا کہ لڑکی دومرتبہ دیکھ چکے ہیں ...لیکن آپ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ میں زبانی بھی اور خط میں بھی برابر تحریر کرتا رہا کہ اچھی طرح اطمینان کر لیجئے ۔ مجھے دیکھ کر فیصلہ نہ کیجئے ۔ رشتہ ایک دن کے لیے نہیں ہوتا جب پوری طرح شرح صدر ہو جائے اس وقت رشتہ کیا جائے ۔ مستورات کو لانے کے لیے اسی وجہ سے اصرار کرتا رہا کہ وہ اطمینان کر لیں ، آپ کے اطمینان کے لیے گھر کے جو حالات تھے وہ بھی لکھتا رہا۔ لڑکی کی بیمار ہوئی اس وقت صاف لکھ دیا کہ بیماری کی حالت میں رشتہ کی کیا بات کروں ، آپ سے کوئی بات چھپانا نہیں چاہتا تھا کہ آپ بعد میں یہ کہیں کہ ہم کو پوری بات نہیں معلوم ہوئی ، یہ بھی کہتا رہا اور لکھتا رہا کہ آپ دوسرے ذرائع سے بھی تحقیق کر لیجئے ۔

.............صاحب نے ایک مرتبہ مجھ سے کہا کہ ....صاحب تو ابھی رشتہ کر لیں لیکن ان کو یہ اشکال ہے کہ لڑکا تعلیم حاصل کر رہا ہے ، اخراجات بڑھ جائیں گے ، ان سے میں نے عرض کیا کہ رشتہ کے لیے یہ چیز مانع نہ ہوگی کیا میں دو چار سال اپنی لڑکی کو کھلا نہ سکوں گا ؟

آپ کے متعلقین کو رشتہ پسند نہیں ہے اس لیے گذارش ہے کہ ادھر سے ذہن فارغ کر لیں جہاں سب کی رائے ہو وہاں رشتہ مناسب ہوتا ہے ۔

صدیق احمد

رشتہ نہ ہونے پر آپسی تعلقات میں فرق نہ آنا چاہیئے

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

میں نے اس سے پہلے بار بار عرض کیا ہے کہ رشتہ تو مقدر سے ہوتا ہے ہمارے آپ کے تعلقات دینی رشتے اور کام کی بنا پر ہیں یہ رشتہ ہو یا نہ ہو انشاء اللہ تعلقات باقی رہیں گے، میرے اندر آپ اس کی کمی نہ پائیں گے مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ (اللہ کی مرضی سب سے اولیٰ ہے) ہم سب کو خدا کی مرضی پر راضی رہنا چاہئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے کتنے صحابہ نے پیغام دیا مگر جہاں مقدر تھا وہیں رشتہ ہوا یہ تو تقدیر کی بات ہے جس کو کوئی نہیں ٹال سکتا۔

صدیق احمد

لڑکیوں کے رشتہ کے سلسلہ میں پریشانی

ایک صاحب نے لڑکیوں کے رشتہ کے سلسلہ میں پریشانی کا خط لکھا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

خط ملا۔ لڑکیاں ہر جگہ زیادہ ہیں، اب تو کسی طرح لوگ اس فرض سے سبکدوش ہونا چاہتے ہیں لڑکا کیسا بھی ہو لڑکیاں دینے کے لیے تیار بیٹھے ہیں، لڑکے والے وعدہ کر لیتے ہیں اس کے بعد انکار کر دیتے ہیں جہاں زیادہ مال ملنے کی توقع ہو گئی اسی طرف جھک جاتے ہیں، زبان کا کوئی لحاظ نہیں، وہیں کوئی لڑکا مل جائے جو نباہ کر سکے تو آپ منظور کر لیں اور جلد ہی اس کو انجام دے دیں۔

صدیق احمد

ساری خوبیاں یکجا نہیں مل سکتیں

ایک صاحب کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ اللہ کے بھروسہ پر رشتہ منظور کر لیجئے گھر کے لوگوں کو سمجھا یئے کہ ہر چیز کہاں تک دیکھی جائے اخلاق اچھے ہوں لڑکی کو تکلیف نہ ہو (بہت زیادہ باریکی سے ہر چیز دیکھیں گے تو) اس طرح تو بڑی دشواری پیش آئے گی۔ خدانخواستہ یہ لڑکا اگر چھوٹ گیا تو پھر تلاش کرنے میں مدت لگ جائے گی۔ اگر اس سے اچھا لڑکا کوئی نگاہ میں ہو تو اس کو ترجیح دی جائے گی۔ لیکن جب نہیں ہے تو پھر انکار مناسب نہیں ہے۔

صدیق احمد

رشتہ کرنے سے قبل عورتوں کے اخلاق وحالات کی بھی تحقیق کر لیجئے

کانپور کے ایک صاحب نے لکھا کہ میری لڑکی ۲۳ رسال کی ہے، لکھنؤ سے رشتہ کی بات چل رہی ہے ان لوگوں کو ہم پر پورا اطمینان ہے اور بظاہر وہ لوگ بڑے اچھے دیندار کھاتے پیتے لوگ ہیں وہ لوگ راضی ہیں لیکن بات پختہ ہونے سے قبل ہم لوگ آپ کی رائے لینا چاہتے ہیں اس لیے گذارش ہے کہ اپنی رائے سے جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
آپ ان کے حالات کی اچھی طرح تحقیق کرلیں اندورنی حالات کیسے ہیں ان عورتوں کے اخلاق کیسے ہیں؟ دوسرے کی لڑکی کو اپنی لڑکی کی طرح سمجھتے ہیں یا نہیں؟ اگر اطمینان ہوجائے تو رشتہ کردیجئے۔　صدیق احمد

کون سا رشتہ بہتر ہوتا ہے

ایک صاحب نے اپنی لڑکی کے رشتہ کے متعلق حضرت دامت برکاتہم سے مشورہ کیا اور لکھا کہ فلاں جگہ سے رشتہ کی بات آئی ہے بظاہر وہ اچھے اور نیک لوگ ہیں کھاتے پیتے لوگ ہیں اگر آپ کی رائے ہو تو رشتہ کردیا جائے اس سلسلہ میں آپ کی رائے معلوم کرنا ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم ....السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اس سے قبل ایک عریضہ ارسال کیا ہے کہ اگر وہ لوگ لڑکی کو تکلیف نہ دیں حقوق ادا کرسکیں تو رشتہ کردیجئے۔

رشتہ ایسی جگہ بہتر ہوتا ہے جہاں ان کے حالات کا علم ہو، استخارہ کرلیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو تحریر فرمایا آپ ایسی جگہ رشتہ کریں جہاں کے اندرونی حالات اچھی طرح معلوم ہوں ورنہ بسا اوقات بڑی پریشانی ہوجاتی ہے، دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے خط لکھ کر مشورہ کیا کہ میرے لڑکے کا نام سید فیروز خاں

ہے شکیلہ نامی لڑکی سے اس کا رشتہ طے ہوا ہے، آپ تحریر فرمائیے کہ یہ رشتہ ٹھیک ہے یا نہیں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں آپ استخارہ کرلیں اگر دل کا رجحان ہو تو رشتہ کر لیجئے۔

صدیق احمد

جانا پہچانا گھر زیادہ بہتر ہوتا ہے

باسمہ تعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) کوشش کر رہا ہوں کہ دیندار لڑکا مل جائے۔

(۲) اپنا جانا پہچانا گھر ہو وہ زیادہ بہتر ہے۔

(۳) جس کے اندر کچھ صلاحیت ہو اس سے رشتہ کرنا چاہیئے۔

صدیق احمد

پورے حالات کی تحقیق کے بغیر رشتہ نہ کیجئے

مکرمی زید کرمکم .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لڑکیوں کے سلسلہ میں سب ہی پریشان ہیں جب تک حالات کی تحقیق نہ ہو ان کے گھر کے حالات نہ معلوم ہوں۔ عورتوں کے اخلاق کا علم نہ ہو اس وقت تک رشتہ نہ کیجئے۔ ورنہ بہت پریشانی ہوگی میں خود اس میں پریشان ہوں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے مشورہ کیا کہ لڑکی کا رشتہ طے کیا ہے لڑکے کی بیوی جل کر مرچکی تھی لوگوں کا کہنا ہے کہ سسرال والوں نے جلا کر مار دیا کچھ لوگ کہتے ہیں اسٹوپ سے جل کر مری ہے ایسے گھر میں رشتہ کیا جائے یا نہیں مشورہ عنایت فرمائیں

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ اچھی طرح تحقیق کرلیں اگر اطمینان ہوتو وہاں رشتہ کریں، بہتر تو یہ ہے کہ کوئی دوسری جگہ انتظام ہوجائے تو وہاں کردیجئے دعا کررہا ہوں۔

صدیق احمد

بے اطمینانی کی جگہ رشتہ کرنا مناسب نہیں

ایک صاحب نے حضرت کی خدمت میں رشتہ کی بابت مشورہ کیا اور کچھ باتیں بے اطمینانی کی لکھ کر سارا مدار حضرت کے اوپر رکھا کہ اگر آپ فرمائیں تو رشتہ کردیا جائے
۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:　مکرمی السلام علیکم

آپ استخارہ کرلیں جہاں اندیشہ ہو وہاں رشتہ کرنا مناسب نہیں۔

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک بہتر جگہ رشتہ دلائے۔

صدیق احمد

مناسب رشتہ اور نکاح کی آسانی کے لیے وظیفہ

ایک صاحب نے لکھا کہ میری لڑکیاں جوان ہوچکی ہیں کوئی مناسب اور صحیح رشتہ نہیں مل رہا ہے اگر لڑکا اچھا ہے تو گھرانہ اچھا نہیں اگر گھرانہ اچھا ہے تو لڑکے اچھے نہیں اگر دونوں اچھے ہیں تو ان کی مانگ بہت زیادہ ہے، حضرت سے دعاء کی درخواست ہے اللہ پاک سے دعاء فرمایئے اور اس کے لیے کوئی دعاء یا وظیفہ تحریر فرمادیجئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک بہتر رشتہ دلائے ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ''یا فتاح'' ۱۲۵/ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔

صدیق احمد

رشتہ کی وجہ سے پریشانیاں اور ان کا حل

ایک صاحب نے اپنی بہت سی گھریلو پریشانیاں لکھیں اور کچھ رشتہ کی بابت بھی پریشانیوں کا ذکر کیا اور مقاصد میں کامیابی کے لیے کوئی وظیفہ ودعاء دریافت کیا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو رکعت نفل پڑھ کر اسی مجلس میں قبلہ رو ہوکر پانچ سو بار درود شریف پڑھ کر اپنے تمام مقاصد کیلئے دعاء کرلیا کریں۔ یہ عمل روزانہ ضروری نہیں ہے جب فرصت ہوکرلیں، حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔

صدیق احمد

رشتہ کے لیے وظیفہ

ایک صاحب نے لکھا کہ ایک لڑکی ۳۸/سال کی ہے میری بھی عمر تقریباً اتنی ہی ہے، اس کے یہاں بہت سے لوگوں نے رشتہ کا پیغام دیا لیکن رد کر دیا گیا میں بھی رشتہ کا پیغام دینا چاہتا ہوں لیکن ڈر ہے کہ کہیں شرمندہ نہ ہونا پڑے آپ سے مشورہ کر رہا ہوں کہ میں پیغام دوں یا نہ دوں کچھ پڑھنے کو بتلا دیجئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ پیغام دے دیجئے، اللہ پاک کامیاب فرمائے، ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف کے ساتھ یَا سُبُّوحُ یَاقُدُّوسُ ۲۵/بار پڑھ کر دعاء کرلیا کیجئے۔

صدیق احمد

نکاح کے لیے استخارہ

ایک صاحب نے لکھا کہ فلاں جگہ سے لڑکی کا رشتہ آیا ہے اگر حضرت کی اجازت ہو تو بات آگے بڑھاؤں سارا معاملہ آپ پر موقوف ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

استخارہ کر لیجئے تین دن تک کیا جائے گا، اس کے بعد جو بھی شکل ہوگی انشاء

اللہ اس میں خیر ہوگی۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ میری لڑکی کے رشتہ کی بات دو جگہ سے چل رہی ہے دونوں جگہ کے لڑکے مناسب کھاتے پیتے اور انجینئر ہیں، دونوں کے تفصیلی حالات بھی لکھے اور لکھا کہ اب حضرت سے گذارش ہے کہ ان دونوں لڑکوں میں سے کسی ایک کی تعیین فرمادیں، جہاں لڑکی زیادہ آرام سے رہے، بس اسی جگہ انشاء اللہ رشتہ کردوں گا سارا معاملہ آپ کے مشورہ پر موقوف ہے۔

حضرت نے فرمایا لوگوں کے اعتقاد میں کس قدر غلو ہے کیا مجھے علم غیب ہے، میں کس طرح بتلاسکتا ہوں اور جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

خط ملا۔ آپ تین دن تک ایک عمل کریں رات کو سوتے وقت دو رکعت نفل پڑھ کر سو یا کریں اور دعاء کرلیں کہ جو بہتر ہو میرے دل میں وہ بات آجائے۔

صدیق احمد

رشتہ کے متعلق استخارہ کرنے کا طریقہ

ایک صاحب نے پوچھا کہ میں نے اپنی بچی کا فلاں مقام پر فلاں لڑکے سے رشتہ طے کیا ہے، آپ کی کیا رائے ہے جیسا آپ مشورہ دیں گے اس کے مطابق عمل کروں گا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دو رکعت نفل پڑھ کر دعاء کر کے سو جایئے اس کے بعد جیسا رجحان ہو اس پر عمل کیجئے۔ صدیق احمد

ایک صاحب نے لڑکی کے رشتہ کے متعلق لڑکے کے تفصیلی حالات لکھ کر حضرت سے معلوم کیا کہ یہ رشتہ ٹھیک ہے یا نہیں موافق رہے گا یا نہیں آپ کی کیا رائے ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ استخارہ کر لیں تین دن بعد نماز عشاء دو رکعت پڑھ کر استخارہ کی دعاء پڑھ لیا کیجئے، اس کے بعد سو جایئے، کسی سے بات نہ کیجئے، اس کے بعد جو کچھ بھی فیصلہ ہوگا اس میں خیر ہوگا میں بھی دعاء کرتا ہوں۔ صدیق احمد

دعاء استخارہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّی فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّی وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِه.

شادی شدہ لڑکا دوبئ میں رہتا ہے اس سے رشتہ کر دوں یا نہیں؟

علی گڑھ سے ایک محترمہ نے تحریر فرمایا کہ لڑکے کے رشتے میں آپ سے مشورہ چاہتی ہوں ایک لڑکا دوبئی میں رہتا ہے اس کی شادی ہو چکی ہے اب اس کی بیوی نہیں ہے گود میں چار سال کا لڑکا بھی ہے، اس سلسلہ میں آپ سے مشورہ چاہتی ہوں اس کے علاوہ میرے سامنے کوئی رشتہ ہے بھی نہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ السلام علیکم

آپ استخارہ کرلیں سوتے وقت دو رکعت نفل پڑھ کر دعاء کرلیا کریں تین دن یہ عمل کیا جائے اس کے بعد جو بھی آپ کریں گی انشاءاللہ اس میں خیر ہوگی۔

صدیق احمد

فصل

شادی کے سلسلہ میں مختلف مشورے

کیسی لڑکی سے رشتہ کرنا چاہیئے؟

ایک صاحب نے جو دینی مدرسہ سے فارغ تھے وہ ایک لڑکی جو عالم دین حافظ قرآن تھی اس سے شادی کرنا چاہتے تھے لیکن ان کے والدین اس پر راضی نہ تھے ان کو یہ لڑکی ناپسند تھی اس لئے انہوں نے انکار کر دیا، لیکن وہ صاحب اسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتے تھے اس سلسلہ میں حضرت مولانا سے رائے اور مشورہ طلب کیا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

دیندار لڑکی سے رشتہ میں برکت ہوتی ہے آپ والدین کو سمجھائیے، دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک غیب سے انتظام فرمائیں۔

صدیق احمد

دیندار لڑکی کو ترجیح دیجئے

ایک صاحب نے حضرت سے اصلاحی تعلق قائم کرنے کی درخواست کی اور اپنے رشتہ کے سلسلہ میں حضرت سے مشورہ کیا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے خیریت ہو، رشتے اور اصلاحی تعلق کے بارے میں آپ استخارہ کرلیں، دیندار لڑکی کے لیے حدیث پاک میں فضیلت آئی ہے ......والد صاحب سے آپ بات کرلیں، حضور کی حدیث ہے آخر وہ کون لوگ ہوں گے جو عمل کریں گے۔

صدیق احمد

ایسی حالت میں خود شادی کر لینے کی وجہ سے باپ کی ناراضگی غلط ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ میری ۲۹/سال کی عمر ہے والد صاحب شادی کرنے پر تیار نہ تھے والد صاحب کی ناراضگی کے باوجود میں نے خود شادی کر لی،

والد صاحب اب مجھ سے ناراض اور خفا ہیں اور یہ بھی لکھا تھا کہ مجھ سے وعدہ خلافی ہو جاتی ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

نکاح سنت ہے اور ضرورت تھی اس لیے والد کی ناراضگی درست نہیں لیکن آپ ان کو خوش کرنے کی کوشش کرتے رہیں، نماز باجماعت، قرآن پاک کی تلاوت ،مناجات مقبول کی ایک منزل روزانہ پڑھ لیا کریں۔

صدیق احمد

عشق کی بناء پر رشتہ نہ کیجئے

ایک صاحب کو ایک لڑکی سے عشق تھا وہ صاحب اس لڑکی سے اس کے حسن وجمال اور کمال کی بنا پر رشتہ کرنا چاہتے تھے اس سلسلہ میں حضرت کے پاس خط بھی لکھا جس میں دعاء کی درخواست کی اور مشورہ بھی طلب کیا۔

حضرت نے فرمایا: کہ رشتہ تو آسمان سے اللہ کی طرف سے طے ہوتا ہے، اسباب یہاں بنتے ہیں، کسی شخص کو خاص رشتہ کے پیچھے نہ پڑنا چاہئے۔

اور جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم ....السلام علیکم

رشتہ آدمی کے اختیار میں نہیں جہاں مقدر ہوتا ہے وہیں ہوتا ہے اللہ کے حوالہ کیجئے، جہاں طے ہو جائے کر لیجئے، اپنی خواہش کو خدا کے حکم کے سامنے پامال

کیجئے۔

صدیق احمد

اللہ کے حوالہ کیجئے اپنی طرف سے متعین لڑکی سے رشتہ کا فیصلہ نہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ ایک لڑکی ہے اور میں اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں ،میرے گھر والے بھی راضی ہیں اور لڑکی اور اس کے گھر والے بھی راضی ہیں۔البتہ صرف لڑکی کا باپ راضی نہیں ہیں اس سلسلہ میں آپ میری مدد فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کرر ہا ہوں، خدا کے فیصلہ پر راضی رہیں جہاں مقدر ہوگا رشتہ ہوجائے گا ،اپنی طرف سے انتخاب نہ کیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ میرے ساتھ ایک مسئلہ ہے، میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں آپ دعاء کر دیجئے ورنہ میں برباد ہو جاؤں گا خدا آپ کو جنت دے گا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس مسئلہ کو خدا کے حوالہ کیجئے جہاں مقدر ہوگا رشتہ ہو جائے گا اسی پر آپ کو راضی رہنا چاہئے، انجام کی خبر اللہ پاک کو ہے آپ کو نہیں آپ بندہ بن کر رہئے بندہ کا

کام یہ ہے کہ دعاء کرتا رہے اس کے بعد جو فیصلہ خدا کی طرف سے ہو اس پر راضی رہے۔ صدیق احمد

اگر کسی لڑکی سے تعلق و محبت ہو جائے اس سے شادی کرنا چاہیئے یا نہیں؟

ایک صاحب نے لکھا کہ میری عمر ۲۵/ برس کی ہے اور ایک لڑکی کی عمر ۲۲/ سال کی ہے اور مجھے اس سے تعلق و محبت ہے اور اس کو بھی مجھ سے محبت ہے ہر وقت میرا دل اسی کی طرف لگا رہتا ہے میں اسی سے شادی کرنا چاہتا ہوں سب لوگ راضی بھی ہیں لیکن باپ راضی نہیں وہ میری قریبی رشتہ دار اور دیندار بھی ہے، کئی جگہ سے اس کی منگنی ہو کر ختم ہو چکی ہے اور میں اسی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں لیکن اس کا باپ راضی نہیں آپ سے اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ کوئی دعاء تعویذ وغیرہ ہو تو تحریر فرمائیں۔

حضرت دامت برکاتہم نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں۔

آپ ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ یا فتاح ۱۲۵/ بار پڑھ کر دعاء کر لیا کریں کہ (یا اللہ) اگر میرے حق میں بہتر ہو تو یہ رشتہ جلد طے ہو جائے، اس کے بعد خدا کے فیصلہ پر راضی رہیں، جہاں رشتہ ہوگا انشاء اللہ بہتر ہوگا۔ اپنا معاملہ خدا کے حوالہ کرنا چاہیئے، اپنی طرف سے کسی چیز کی تجویز پر اصرار نہ ہونا چاہیئے۔

صدیق احمد

جب اس قدر عشق ہوگیا ہے تو رشتہ کردینا ہی بہتر ہے

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ میرے ماما کی اولاد نہ تھی خالہ کی لڑکی کو پالا وہ نویں کلاس میں اسکول میں پڑھتی تھی، خط وکتابت شروع کردی میں نے الگ سے پوچھا تو کہا کہ مجھ سے گناہ ہوگیا ہے، اور یہ کہہ کر بہت رونے لگی۔ اس کے ساتھ ماما کے لڑکے نے ناجائز تعلق قائم کیا، لڑکی شادی کرنے پر تیار ہے میں نے ماما سے کہا کہ شادی کردیں انہوں نے کہا دس تک پڑھ لے گی تب شادی کریں گے، حضرت تدبیر ومشورہ دیں کیا کروں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر آئندہ نباہ ہوجائے تو بہتر ہے وہیں رشتہ کردیجئے، اسکول کی تعلیم میں یہی خرابی ہے، پردہ کا اہتمام نہیں ہوتا۔ شریعت کے خلاف جب کام ہوگا تو اس کا یہی نتیجہ ہوتا ہے، بہرحال اب تو وہیں رشتہ کیجئے، کہیں دوسری جگہ کریں گے تو لڑکی راضی نہ ہو گی

صدیق احمد

توبہ کے بعد اس بدکار لڑکی اور اس کے گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک کیجئے اور اس کا نکاح جلد کردیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ پندرہ سال کی لڑکی محلّہ کے لڑکے کے ساتھ بھاگ

گئی تھی پکڑ کر لایا گیا۔ اس نے غلطی کا اقرار کیا توبہ کر لی معافی مانگ لی، اب اس کے ساتھ اور اس کے گھر والوں کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

توبہ کے بعد پھر کوئی سختی نہ کرنی چاہئے لڑکی کا جلد نکاح کر دیجئے۔ اس کے ساتھ اور اس کے گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہئے۔

صدیق احمد

والدین کی مرضی سے شادی کیجئے

ایک صاحب جو فارغ ہو کر ایک مدرسہ میں مدرس تھے، نوجوان ذی استعداد تھے۔ حضرت کی خدمت میں خط لکھا اور اپنی شادی کی بابت حضرت دامت برکاتہم سے مشورہ کیا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مقاصد میں کامیابی نصیب فرمائے جہاں بھی والدین کی مرضی ہو شادی کر لیجئے اس میں تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔

صدیق احمد

والد صاحب کی خوشی و مرضی کا لحاظ کیجئے

ایک بڑے عالم و بزرگ کے صاحبزادے کی شادی دوسرے ملک میں ہوئی

وہ صاحبزادہ بھی عالم تھے، ان کی اہلیہ دوسرے ملک میں رہتی تھیں، گرمی کی شدت کی وجہ سے ہندوستان میں رہنا مشکل تھا اس لیے صاحبزاہ صاحب نے ہندوستان چھوڑ کر دوسرے ملک میں جہاں ان کی اہلیہ تھیں جانے کا ارادہ کیا اور اس سلسلہ میں حضرت سے مشورہ طلب کیا۔ نیز ویزے کی آسانی کے لیے بھی دعاء کی درخواست کی۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

از جامعہ عربیہ ہتھورا باندہ

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مشکلات دور فرماویں یہاں بھی آپ جیسے حضرات کی سخت ضرورت ہے والد صاحب سے ہر کام کے لیے مشورہ کر لیا کیجئے ان کی خوشی مقدم رکھئے اسی میں خیر ہے، ان سے دعا کرائیے۔

ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ''**یا لطیف**'' ۱۱۱/ بار پڑھ کر دعاء کر لیا کریں جب تک ویزا نہیں مل رہا ہے اہلیہ آتی رہیں، ایسے موسم میں سفر کریں جس میں تکلیف نہ ہو۔

صدیق احمد

لڑکے نے اپنی مرضی سے نامناسب لڑکی سے نکاح کرلیا اب کیا کروں؟

ایک شریف گھرانہ کی خاتون جن کو اللہ نے مالی حیثیت سے بھی نوازا تھا اور جو حضرت سے بیعت کا بھی تعلق رکھتی تھیں ان کا ایک ہونہار لڑکا جو بڑا سنجیدہ ذکی فہیم

سلیقہ مند تھا لیکن نہ معلوم کس طرح ایک لڑکی کے چکر میں پڑ گیا۔عشق کی نوبت یہاں تک پہونچی کہ خفیہ طور پر بغیر والدین کی مرضی کے نکاح بھی کرلیا اور وہ لڑکی انتہائی غیر شریف خاندان کی تھی کسی طرح بھی ہرگز اس گھر کی زینت اور بہو بننے کی قابل نہ تھی۔

اور یہ لڑکا دوسرے مقام پر ملازم ہو چکا تھا لڑکی سے رشتہ کے بعد اس نے علحدہ مکان بھی رہنے کے لیے لے لیا۔اور اس کے بعد اپنی والدہ کی خدمت میں خط لکھا اور زبانی بھی احباب سے کہلوایا کہ والدہ صاحبہ ایک مرتبہ مکان میں آپ تشریف لے آئیں تا کہ اس کے بعد میں اپنی اہلیہ کو یہاں رکھوں اور گھر آباد کروں ،لڑکے کی والدہ کسی قیمت پر اس کو بہو بنانے پر رضامند نہیں تھیں اور ایسے حالات میں وہ بڑی پریشان تھیں ۔اور بڑی بدنامی برداشت کر رہی تھیں ، اس سلسلہ میں اس شریف خاتون نے حضرت کی خدمت میں اپنے مندرجہ بالا حالات لکھے اور مشورہ طلب کیا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدھا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لفافہ ملا۔آپ آپس میں مشورہ کرلیں اور تین یوم تک استخارہ کرلیں اس کے بعد طبیعت کا جو میلان ہو اس پر عمل کریں۔

استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ سونے سے قبل دو رکعت نفل پڑھ کر اس کے بعد دعاء کرکے سو یا کریں دعاء یہ کریں کہ جو بہتر ہو اللہ پاک اس کی طرف میری طبیعت کو مائل کردے۔ صدیق احمد

لڑکی کو جب مسلمان بنا کر نکاح کرلیا تو اب اس کے

پورے حقوق ادا کرنا ضروری ہے

ایک لڑکے کا ایک غیر مسلم لڑکی سے تعلق ہو گیا چونکہ وہ غیر مسلم تھی اس لیے رشتہ نہیں ہو سکتا تھا لڑکے کے کہنے سے وہ مسلمان اور دیندار ہو گئی اور اس نے شادی بھی کر لی لیکن لڑکے کی ماں سخت ناراض تھیں اور شادی کے دو سال ہو جانے کے بعد بھی وہ ناراض ہی رہیں، آمد و رفت میل جول سب قطع کر رکھا تھا۔ وہ لڑکا حضرت کے خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضرت میری والدہ کو سمجھا دیجئے پرچہ لکھ دیجئے کہ وہ مجھ کو اپنا بیٹا سمجھیں اور ساتھ رہیں حضرت نے اس کی والدہ کے نام یہ پرچہ تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے خیریت ہو۔

آپ کے لڑکے .... نے ایک عورت سے شادی کی ہے وہ لڑکی مسلمان ہو گئی ہے اب اگر اس کے ساتھ اچھا معاملہ نہ کریں گی تو ہو سکتا ہے وہ اپنے مذہب میں لوٹ جائے جس کا گناہ سب پر ہوگا اس لیے خدا کے واسطے آپ لوگ کوئی بدسلوکی کا معاملہ نہ کریں اچھی طرح رکھیں رشتہ خدا کی طرف سے ہوتا ہے اسی میں بھلائی ہوتی ہے، خدا کے فیصلے پر راضی رہئے دین و دنیا دونوں جگہ آپ کو کامیابی ہو گی۔
صدیق احمد غفرلہ

غیرِ مسلم لڑکے سے شادی کی تمنا

ایک مسلمان جوان لڑکی جس کا نام نزہت افروز تھا اس نے حضرت کی

خدمت میں عریضہ ارسال کیا کہ میں ایک غیر مسلم لڑکے جس کا نام ''للت موہن'' ہے کے جال الفت میں مبتلا ہوں اور اس کے ساتھ شادی کرنے کی خواہش مند ہوں کچھ ایسا کردیجئے کہ وہ مسلمان ہوجائے اور ساتھ ہی وہ میری محبت میں گرفتار ہوجائے اور مجھ سے شادی کرلے اگر وہ اسلام لے آئے تو میری دلی مراد پوری ہو اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی بھی نہ ہو اس سلسلہ میں آپ میری مدد فرمائیں میں بہت امید لگائے بیٹھی ہوں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزہ السلام علیکم

آپ تو اللہ کی تقدیر پر اضی رہیں، اپنی خواہش پر عمل نہ کرنا چاہئے خدا جو فیصلہ فرمائے گا اسی میں خیر ہے، مسلمان کو اپنے ایمان اور آخرت کی ہر وقت فکر رکھنی چاہئے، دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اس کی راحت کے لیے عاقبت نہ برباد کرنی چاہئے آپ جو کام رہی ہیں اس میں اسلام کی رسوائی ہے اپنے پروردگار اور پیغمبر کی ناراضگی ہے اور خاندان اور والدین کی بدنامی ہے۔

اتنے ناجائز کام کرنے بعد کیا دنیا میں چین مل سکتی ہے؟ خدا کے واسطے اپنی عاقبت نہ برباد کیجئے۔

صدیق احمد

کالج میں پڑھنے والی لڑکی کو ضروری ہدایت

ایسا رشتہ بالکل نہ کیجئے

ایک لڑکی نے حضرت کی خدمت میں تحریر کیا کہ میں علی گڑھ کالج میں پڑھتی ہوں، ایک لڑکا مجھ سے محبت کرنے لگا، میں بھی اس سے محبت کرتی تھی اور ہم دونوں کی محبت بالکل پاک صاف تھی کوئی گندی محبت نہ تھی، وہ مجھ سے برابر رشتے کے لیے کہا کرتا تھا کہ میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں، پھر اس نے میرے ساتھ برا سلوک کیا میری بڑی بدنامی ذلت رسوائی ہوئی، میں منہ دکھانے کے قابل نہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزہ سلمہا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسے شخص سے رشتہ بالکل نہ کریں بعد میں پریشانی ہوگی، جہاں مقدر ہوگا وہاں رشتہ ہو جائے گا آپ اپنی تعلیم مکمل کیجئے اپنے کام سے کام رکھئے، کسی کے پاس آنا جانا مناسب نہیں پردہ کے اہتمام کے ساتھ رہیئے۔ آخرت کا معاملہ بڑا نازک ہے دنیا کے پیچھے آخرت کا نقصان کسی طرح جائز نہیں۔

صدیق احمد

جس لڑکی نے یہ خط تحریر کیا تھا جواب کے لیے کوئی لفافہ نہ رکھا تھا اور پتہ بھی اپنے پرچہ میں تحریر نہ کیا تھا، علحدہ ایک چھوٹی سی پرچی میں پتہ تحریر کیا تھا۔ ڈاک کی کثرت کی وجہ سے وہ بھی ادھر ادھر ہوگئی راقم الحروف نے جواب لکھوا کر بھیجنا چاہا لیکن افسوس کہ اس کا پتہ نہ مل سکا ۔ بڑوں نے سچ فرمایا: کہ جواب منگانا ہو تو جوابی لفافہ پر خود پتہ تحریر کر کے بھیجنا چاہیے۔

ایک لڑکی کا خط کہ کالج کے لڑکے پریشان کرتے ہیں

ایک لڑکی نے لکھا کہ میں گورکھپور میڈیکل کالج میں پڑھتی ہوں میرے والد صاحب نہیں ہیں والدہ ہیں میں چاہتی ہوں کہ اچھی ڈاکٹر بنوں۔ یہاں غیر مسلم لڑکے پریشان کررہے ہیں میں کلاس میں اکیلے مسلمان لڑکی ہوں جناب والا سے گذارش ہے میرے لیے دعاء فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزہ السلام علیکم

دعاء کررہاہوں اللہ پاک ہرطرح عافیت نصیب فرمائے اور ہرقسم کے شرور فتن سے محفوظ رکھے۔ آپ اسکول اور گھر سے تعلق رکھیں کہیں آنا جانا نہ ہو۔ درود شریف کثرت سے پڑھا کیجئے میں دعاء کررہاہوں۔

صدیق احمد

کافرلڑکی سے دوستی کرکے شادی

ایک صاحب نے خط لکھا کہ ایک کافرلڑکی سے میری دوستی ہے وہ مجھے بہت چاہتی ہے اور مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہے مجھے بھی اس سے بہت تعلق ہے وہ ہر طرح سے راضی ہے بس آپ سے گذارش ہے کہ ایسا تعویذ دیے دیجئے کہ لڑکی کے والدین رشتہ کرنے پر تیار ہوجائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

مسلمان کو تو ہر کام اپنے پروردگار کی مرضی اور اپنے پیغمبر کے طریقہ پر کرنا چاہیئے نفس کی خواہش پر عمل کرنا ہلاکت کا باعث ہے اس فتنہ کے زمانہ میں آپ یہ

کرنے جارہے ہیں، آپ خود سوچئے کہ کیا لڑکی کے ماں باپ اس کو پسند کریں گے؟ آپ ایسا کریں گے تو بہت بڑا فتنہ پیدا ہو جائیگا سمجھ سے کام لیجئے اور اس سے تعلق ختم کیجئے اپنے والدین کی مرضی سے شادی کیجئے۔

صدیق احمد

فصل

سادات اور شیوخ میں نکاح

ایک سیدہ عورت نے لکھا کہ لڑکی کے لیے سادات میں لڑکے نہیں مل رہے ہیں شیوخ میں مل رہے ہیں رشتہ کروں یا نہیں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

سادات اور شیوخ میں ہمیشہ قرابت رہی ہے آپ رشتہ کردیں ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ "یا لطیف" ۱۱/ بار پڑھ کر دعاء کریں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ ہم لوگ سید ہیں کوئی معقول لڑکا نہیں مل رہا ہے کیا دوسرے خاندان میں شادی کر سکتے ہیں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کرر ہاہوں اللہ پاک بہتر رشتہ دلا دے سادات اور شیوخ میں رشتہ داریاں ہوتی رہی ہیں اور اب بھی ہوتی ہیں۔

صدیق احمد

دوسری برادری میں رشتہ کرنے میں بعد میں دشواری ہوگی

ایک صاحب نے حضرت سے مشورہ کیا کہ میری بہن کے رشتہ کی فلاں جگہ بات ہورہی ہے وہ لوگ دوسری برادری کے ہیں، میرے بہنوئی کی منشاء وہاں رشتہ کی برادری کی وجہ سے نہیں حالانکہ لڑکا ہر اعتبار سے اچھا ہے دیندار بھی ہے حضرت والا کا جیسا مشورہ ہو۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم روحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کرر ہاہوں اللہ پاک فضل فرمائے، آپ کیوں دوسری جگہ شادی کرر ہے ہیں؟ آئندہ رشتہ میں دشواری ہوگی۔

صدیق احمد

دوسرے خاندان میں شادی کرنے کی رائے نہ دوں گا

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے خاندان میں بے دینی ہے، پردہ نہیں ہے عورتیں کھیتوں میں کام کرنے جاتی ہیں میری بہن لکھی پڑھی سلیقہ دار پردہ سے رہتی ہے ہماری بہن اس طرح کے ماحول میں جانے کے لیے تیار نہیں، اس کے لیے

مشورہ دیں کہ کہاں رشتہ کردوں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

دعاء کررہاہوں کوشش کیجئے ، انشاء اللہ پردہ والا گھر مل جائے گا۔دوسرے خاندان میں کرنے کی میں رائے نہ دوں گا میں نے اس کا بہت تجربہ کیا ہے۔

صدیق احمد

آسیب زدہ لڑکی سے شادی کرنے میں کچھ حرج نہیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میری پھوپی زاد بہن حافظہ قرآن اور درس نظامیہ میں پڑھی ہوئی ہیں چار سال قبل جب وہ درس نظامیہ میں پڑھ رہی تھیں ان پر آسیبی خلل تھا۔اس کا علاج ہوا بظاہر کوئی اثر نہیں رہا،میری شادی انہیں سے طے ہوئی ہے میرے والد صاحب بھی چاہتے ہیں اور سب ہی لوگ راضی ہیں لیکن میری والدہ راضی نہیں ہوتیں اس وجہ سے کہ میری پھوپھی پر بھی آسیبی خلل تھا اور ان کی تمام لڑکیوں میں اس کے اثرات پائے جاتے ہیں۔آج کل بھی ایک لڑکی کا علاج جاری ہے برائے کرم مشورہ عنایت فرمائیں۔اوراپنے علم روحانی سے جو بہتر سمجھتے ہوں اس کا حکم فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس کا کچھ اثر نہیں ہوگا۔آپ شادی کرلیں خدانخواستہ کچھ اثر ہوتو آپ خط لکھیں

۔

صدیق احمد

ضدی،کمزور اور معذور لڑکی کا رشتہ کروں یا نہیں؟

ایک عورت نے لکھا کہ میری لڑکی ضدی مزاج کی ہے غصہ کی بہت تیز ہے، جسمانی اعتبار سے بھی بہت کمزور ہے عام انسانوں کی طرح اس کے اعضاء بہت مضبوط نہیں گھر کا کام بھی نہیں کرسکتی جھاڑو وغیرہ دے لیتی ہے اس کے رشتہ کی بات آرہی ہے کیا کروں رشتہ منظور کرلوں یا نہیں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زیدمجدہا　السلام علیکم

رشتے آرہے ہیں آپ جلد ہی کردیں تاخیر مناسب نہیں، دعاء کررہا ہوں اللہ پاک اپنا فضل فرمائے۔　صدیق احمد

اسی طرح ایک صاحب نے خط لکھا کہ لڑکی کو پولیو کی شکایت ہے پیر میں فالج کا اثر ہے اس کے رشتہ کی بات آرہی ہے لڑکا اچھا ہے تبلیغ سے متعلق ہے۔ آپ کی کیا رائے ہے رشتہ کردوں یا نہیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ تحقیق کرلیں لڑکے کے حالات اچھے ہوں نباہ کرسکے تو کردیجئے اس میں استخارہ بھی کرلیجئے دعاء کررہا ہوں اللہ پاک رشتہ میں برکت عطا فرمائے۔

صدیق احمد

بیمار لڑکی کا رشتہ کریں یا نہیں

ایک عورت نے تحریر فرمایا کہ میری بیٹی سخت بیمار ہے، کوئی دوا فائدہ نہیں کرتی آپ کا خط ملا اس سے تسلی ہوئی رشتے کئی جگہ سے آرہے ہیں آپ مشورہ دیں کہ کیا ایسی حالت میں اس کی شادی کردی جائے؟ ہم لوگ بہت پریشان ہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ السلام علیکم

ڈاکٹروں سے مشورہ کر لیجئے۔ میں دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل کا معاملہ فرمائے۔

صدیق احمد

فصل

متفرق خطوط

رشتہ سے متعلق ایک خط

ایک باحیثیت صاحب اقتدار صاحب نے اپنی لڑکی کے رشتہ کے متعلق تحریر فرمایا کہ مجھے اچھے لڑکے کی تلاش ہے رہنمائی فرمائیں لڑکی دینی ادارہ کی ذمہ دار ہے مدرسہ چلاتی ہے اس لیے ادارہ کی وجہ سے باہر نہیں جاسکتی لکھنؤ ہی میں رہے گی۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والا نامہ موصول ہوا صاحبزادی کے سلسلہ میں احقر کو بھی فکر ہے لکھنؤ رہنے کا مسئلہ ایسا ہے جس میں لوگ تیار نہیں ہوتے، ادارہ کی وجہ سے یہ بھی ضروری ہے کہ لکھنؤ ہی میں قیام رہے۔ لڑکا کس خاندان کا ہو؟ کس لیاقت کا ہو؟ آپ تحریر فرمائیں۔
صدیق احمد

نکاح کے لیے سفارشی خطوط

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

خدا کرے خیریت ہو۔ آپ کے صاحبزادے ابوبکر سلمہ کے رشتے کی بابت جناب ڈاکٹر ظفر احمد صاحب کے یہاں کچھ چل رہی ہے ان کی صاحبزادی کیلئے رشتے تو کئی جگہ سے آرہے ہیں لیکن آپ کے صاحبزادے دیندار ہیں اسلئے ان کو وہ پسند ہیں آپ ان کا گھر دیکھ لیں ان کی صاحبزادی کو آپ کے یہاں کی مستورات دیکھ لیں. انشاءاللہ یہ رشتہ ان کو پسند ہوگا خدا کرے ہر اعتبار سے اس میں خیر ہو۔ صدیق احمد

جناب مولوی۔۔۔۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے پھوپھا کا خط آیا ہے آپ کے یہاں رشتہ چاہتے ہیں بڑی لجاجت کے ساتھ لکھا ہے۔ آپ ان کا خیال رکھیں اور رشتہ طے کردیں اس میں صلہ رحمی کا اجر بھی ہے۔
صدیق احمد

مدرسہ کی امداد نہ کیجئے پہلے بیٹی کا رشتہ کردیجئے

ایک محترمہ نے تحریر فرمایا کہ لڑکی کے رشتہ کے سلسلہ میں پریشان ہوں، آپ نے جو وظیفہ تحریر فرمایا تھا برابر اس کو پڑھ رہی ہوں لیکن اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

ابھی پڑھ رہی ہوں اور میں آپ کے مدرسہ میں امداد بھیجنا چاہتی ہوں کس پتہ پر بھیجوں پتہ تحریر فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ السلام علیکم

کس خاندان میں رشتہ ہوتا ہے؟ مدرسہ کے لیے ابھی امداد نہ کیجئے بعد میں کردیجئے ابھی لڑکی کے قرض سے سبکدوش ہونے کی کوشش کیجئے۔ صدیق احمد

شادی کی وجہ سے مکان فروخت نہ کریں

ایک بیوہ عورت نے لکھا، لڑکی کی شادی کرنا ہے قرض کافی ہے خرچ کافی ہوگا میرا اور کوئی ہے نہیں، میں بلڈنگ بیچ کر شادی کرنا چاہتی ہوں اس کے لیے مکان بیچوں یا نہیں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

کتنا قرض ہے، آپ کے پاس کتنے مکانات ہیں؟ ذرائع آمدنی کیا ہیں؟ ابھی بلڈنگ نہ فروخت کیجئے، قرض کی ادائیگی کی کوئی اور سبیل نکالیں۔ صدیق احمد

فصل

نکاح سے متعلق ضروری اصلاحات

نکاح سنت کے مطابق سادگی سے کیجئے

مکرمی جناب نثار احمد صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو معلوم ہے کہ بھائی عتیق صاحب سے میرے تعلقات ایک عرصہ سے

ہیں وہ مجھے گھر کا ایک فرد سمجھتے ہیں ہر کام میں مشورہ لیتے رہتے ہیں بچی کے رشتہ کے سلسلہ میں بھی مشورہ کیا آپ کا نام لیا خوشی ہوئی اللہ پاک برکت عطاء فرمائے۔

میری خواہش ہمیشہ سے یہی ہے کہ مسلمان ہر کام میں سنت کا اتباع کریں اسی میں خیر ہے اللہ پاک اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی ایسے ہی کام میں ہو تی ہے، کانپور میں احباب سے بار بار اس موضوع پر گفتگو ہوئی اور ہوتی رہتی ہے چند سالوں سے میں دیکھ رہا ہوں شادی بیاہ میں اس قدر فضول خرچی ہو رہی ہے جس میں مالی اور ایمانی دونوں قسم کا نقصان ہے۔

آپ حضرات سمجھدار ہیں ہر کام میں سادگی ہونی چاہئے، حدیث میں حضور کا ارشاد ہے کہ جس نکاح میں جھگڑا بکھیڑا نہیں ہوتا اس میں اللہ پاک برکت فرماتے ہیں، آپ سیرت کا مطالعہ کریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شادی اور اپنی صاحبزادیوں کی شادی کس طرح کی ہے۔ صحابہ کرام کا کیا عمل ہے، ہماری فلاح اسی میں ہے کہ حضور کے نقش قدم پر چلیں۔

آپ حضرات اس کا لحاظ کریں مسجد میں نکاح کرنے کا حضور نے حکم کیا ہے آج یہ سنت مردہ ہوگئی اس لیے ہمارے کاموں میں خیر اور برکت اٹھ گئی۔ مجھے امید ہے کہ آپ لوگ اس پر عمل کریں گے آپ کے اس طرز کو دیکھ کر جو لوگ اس پر عمل کریں گے سب کا اجر آپ کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتھورا باندا

شادی میں سادگی ہونا چاہئے

حضرت کی نواسی کی شادی کی تاریخ مقرر ہو چکی تھی جس میں حضرت کے داماد نے خاصے لوگوں کو مدعو کر رکھا تھا نیز لڑکے والے بھی کافی مقدار میں برات کی شکل میں آنے کو تیار تھے، اتفاق سے ملک کے حالات ناساز گار ہو گئے۔۔۔۔ ہو نے والے داماد کے ایک بھائی عالم وفاضل ایک مدرسہ میں مدرس تھے، ان کے ایک خط کے جواب میں حضرت نے تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملک کے حالات اچھے نہیں ہیں شادی بالکل قریب ہے سمجھ میں نہیں آتا کیا کیا جائے ، میں تو سب کو یہی رائے دیتا ہوں کہ شادی بالکل سادی ہونا چاہئے احادیث میں اس کی بڑی تاکید اور فضیلت آئی ہے آپ ہوتے تو مشورہ ہوتا کہ کیا کرنا چاہئے دعاء کرتے رہو آپ کو تو نوافل کا اہتمام کرنا چاہئے تا کہ طلبہ پر اثر ہو۔ مہتمم صاحب سے سلام عرض کریں۔

صدیق احمد

ایسی شادی بھی کیا شادی جس سے اللہ ناراض ہو

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میرا ارادہ بہت سادگی سے شریعت کے مطابق شادی کرنے کا ہے میرے والدین بھی ایسا ہی چاہتے ہیں لیکن لڑکے والے کہہ رہے ہیں کہ اس میں میری توہین ہے رسوم ورواج کے مطابق شادی ہونا چاہئے ورنہ رشتہ چھوٹ سکتا ہے۔ احقر سنت کے مطابق شادی کرنا چاہتا ہے اس سلسلہ میں حضرت سے مشورہ مطلوب ہے کہ ایسے حالات میں کیا کروں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کرر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔

شریعت کے حدود کے اندر اگر شادی ہو تو آپ منظور کریں ایسی شادی بھی کیا شادی ہے جس میں اپنے پروردگار کی ناراضگی ہو اللہ پاک آپ کو بہتر بدل عطا فرمائے ۔

صدیق احمد

نکاح مسجد ہی میں ہونا چاہیے

حضرت دامت برکاتہم صفائی معاملات اور اصلاح معاشرہ پر بہت زور دیا کرتے ہیں، بیاہ شادی میں جو فضول خرچیاں اور مختلف رسومات ہوتی ہیں اگر ان کو منع کیا جائے تو اس کی مخالفت ہونے لگتی ہے۔ اس لیے حضرت دامت برکاتہم ہر جگہ اس پر بہت زور دیا کرتے ہیں کہ نکاح مسجد میں ہو جب نکاح مسجد میں ہوگا تو مسجد کا ادب و احترام بھی ہوگا اور بہت سی خرافات و رسومات سے بھی حفاظت رہے گی، حضرتؒ ہر جگہ اسی کی کوشش فرماتے ہیں۔

باندا شہر کے حضرت کے ماننے والوں میں سے ایک صاحب نے عقد نکاح کے لیے حضرت کو دعوت دی۔ حضرت کو معلوم ہوا کہ وہاں تو سڑک پر نکاح ہوگا اور بڑی سجاوٹ و دھوم دھام بھی ہے وہاں پہونچنے پر معلوم ہوا کہ واقعی ایسا ہی ہے۔

حضرت نے اس موقع پر مختصر تقریر فرمائی وہ پوری تقریر اور اس کا پس منظر اور تقریر کا اثر آپ انشاء اللہ حضرت کے مواعظ میں ملاحظہ فرمائیں گے۔ اس موقع پر حضرت نے ایک ذمہ دار صاحب کو جو خط تحریر فرمایا وہ یہ ہے:

محفوظ سلمہ

نکاح مسجد میں کرائیے میں نے پہلے بھی تم سے کہا تھا تم لوگ اگر شریعت پر عمل نہ کروگے تو کس سے امید کی جائے، مسجد کے ہوتے ہوئے سڑک پر نکاح کسی طرح مناسب نہیں اس میں ہم سب پر اعتراض بھی ہوگا۔ اس کا لحاظ رکھو مجھ سے آکر مل لو۔

صدیق احمد

مسجد میں نکاح کی ترغیب

ایک صاحب نے حضرت کو نکاح میں شرکت کی درخواست پیش کی حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک رشتہ میں برکت عطا فرمائے مسجد میں نکاح کرائیے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم دیا ہے۔ ابھی وعدہ نہ کرسکوں گا۔

صدیق احمد

رخصت ہونے والی لڑکی کیلئے حضرتؒ کی چند اہم نصیحتیں

اللہ تم کو ہمیشہ شاداں وفرحاں رکھے

حضرت کے خاص متعلقین میں سے کانپور کے حاجی جمیل صاحب کی بیٹی کا نکاح تھا، اس موقع پر حضرت سے درخواست کی گئی کہ رخصت ہونے والی بیٹی کے

لیے کچھ نصیحتیں فرمادیں جس سے اس کی پوری زندگی سکون سے گذرے اس موقع پر حضرت نے مندرجہ ذیل نصیحتیں تحریر فرمائیں، جو ایک رسالہ میں بھی شائع ہوئی تھیں
۔

باسمہ تعالیٰ

میری پیاری بیٹی! جس گھر میں اب تم جارہی ہو وہ تمہارے لئے ہر اعتبار سے نیا ہوگا اس لیے چند باتیں بطور نصیحت کے تم کو لکھ رہا ہوں اس پر اگر پابندی سے عمل کیا تو انشاء اللہ تم کو ہر طرح کا سکون حاصل ہوگا۔

(۱) نماز، تلاوت، ذکر، تسبیحات کی پابندی۔

(۲) اس گھر میں جو عورتیں ان چیزوں کی پابند نہ ہوں ان کو ترغیب دے کر پابند بنانا

(۳) شوہر کی اطاعت اہم ترین فرض سمجھنا۔

(۴) شوہر کے والدین اعزا و اقارب کا اکرام واحترام ملحوظ رکھنا۔

(۵) پاس پڑوس کی عورتوں سے اچھا معاملہ رکھنا۔

(٦) بغیر شوہر کی اجازت کے گھر سے باہر قدم نہ رکھنا۔

(۷) بغیر ضرورت کسی سے بات نہ کرنا، اس میں دوسروں کا تذکرہ ہوتا ہے
جس سے غیبت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

(۸) بازار نمائش، سنیما وغیرہ سے حد درجہ نفرت رکھنا۔

(۹) لباس طعام وغیرہ میں شوہر سے کسی قسم کی فرمائش نہ کرنا جو مل جائے اس پر قناعت کرنا۔

(۱۰) ہر حال میں اللہ پاک کا شکر ادا کرنا۔

آخر میں دعاء ہے اللہ پاک تم کو ہمیشہ شاداں وفرحاں رکھے دونوں جہاں میں کامیاب فرمائے۔ جب دنیا سے رخصتی ہوتو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

صدیق احمد

غیر مسلموں کو دعوت اور بارات میں شریک نہ کرنے میں مصلحت ہے

حضرت کے بعض متعلقین نے اپنے گھرانہ کی شادی میں غیر مسلموں کو بھی بارات کی دعوت میں اہتمام سے مدعو کیا تھا حضرت اقدس کی رائے ہرگز نہ تھی، لیکن ان کا اصرار تھا کہ ضرور آئیں گے، حضرت اس کو سخت ناپسند فرمارہے تھے، ان کے مزاج کو دیکھتے ہوئے اخیر میں حضرت نے مندرجہ ذیل مکتوب ارسال فرمایا:

جناب بھائی..........صاحب السلام علیکم

میں نے جو مشورہ دیا تھا اس لئے نہیں تھا کہ غیر مسلموں کو کھانا نہ ملے گا ان کو ٹھہرنے کی جگہ نہ ملے گی صرف اس اندیشے سے کہا تھا کہ خدانخواستہ اگر کسی کی کچھ طبیعت خراب ہوگئی تو یہ بدنامی نہ آئے کہ کسی نے کچھ کیا ہے، کھانے میں کوئی چیز ملا دی ہے، آج کل حالات کچھ ایسے ہی ہیں غیر مسلموں کی طبیعت پہلی جیسی نہیں ہے۔ بہرحال آپ جو مناسب سمجھیں عمل کریں۔

صدیق احمد

لڑکا سہرا باندھنے اور ہار پہننے سے انکار کرتا ہے تو صحیح کرتا ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ میرا لڑکا میرا کہنا نہیں مانتا آپ کا عقیدت مند ہے آپ اس کو نصیحت کر دیجئے ڈانٹ کر لکھ دیجئے کہ میری بات مانے میں نے اس کے نکاح کی بات چیت لگائی، منگنی ہوئی تو اس نے ہار نہیں پہنا منگنی کی رقم دی گئی وہ نہیں لی اب شادی کا نمبر ہے تو کہتا ہے کہ میں سہرا نہ باندھوں گا میری بات نہیں مانتا میرے کہنے پر عمل نہیں کرتا، آپ اس کو ڈانٹ کر لکھ دیجئے کہ میری باتوں پر عمل کیا کرے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

لڑکا صحیح بات کہہ رہا ہے یہ اہل ہنود کی رسم اور انکے مذہب کی چیز ہے، مسلمان کو اس قسم کا کام نہ کرنا چاہیئے، آپ کو بھی اسلام کی بات پر اور اپنے پیغمبر کے طریقہ پر عمل کرنا چاہیئے۔ صدیق احمد

باپ کے کہنے سے لڑکی والوں سے رقم کا مطالبہ نہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میری شادی چچا کی لڑکی سے ہو رہی ہے میری طرف سے کوئی مطالبہ جہیز یا نقدی رقم کا نہیں، لیکن والد صاحب تیس ہزار روپیہ لینا چاہتے ہیں کیونکہ بہن کی شادی میں ان کو تیس ہزار دینا پڑا ہے، اس کی وجہ سے والد

ین مجھ سے ناراض ہو رہے ہیں ایک طرف شریعت کا مسئلہ ہے دوسری طرف والدین کے حقوق ہیں ایسے حال میں کیا کروں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کرر ہاہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے اس میں والدین کے حقوق کا کوئی سوال نہیں آپ کی رضامندی پر ہے میں بیمار ہوں دعاء صحت فرمائیے۔

صدیق احمد

صحابہ کرام نکاح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شرکت کی زحمت نہ دیتے تھے

ایک صاحب نے قنوج سے خط میں تحریر فرمایا کہ نکاح حضرت والا ہی کو پڑھانا ہے تشریف آوری کی اصرار سے درخواست کی۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کرر ہاہوں اللہ پاک مقاصد میں کامیاب فرمائے، میرے ذمہ بہت کام ہیں ایک منٹ بھی خالی نہیں رہتا، قنوج نکاح میں شرکت کے لیے کس طرح وقت نکالوں گا اس کے لیے دو یوم چاہئے صحابہ تو نکاح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بلانے کی زحمت نہیں دیتے تھے، دعاء کرا لیتے تھے دعاء کرر ہاہوں۔ اللہ پاک ہر طرح برکت عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

نکاح پڑھانے کے لیے اس قدر اصرار سے نہ بلائیے

ایک صاحب نے نکاح پڑھانے کے لیے حضرت کو بڑے اہتمام واصرار سے بلایا اور اخیر میں یہ لکھا کہ اگر حضرت والا نہ تشریف لاسکیں تو کم از کم اپنے کسی آدمی کو بھیج دیں تا کہ وہ نکاح پڑھادے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا :

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا یہ تاریخ خالی نہیں ہے اتنی دور سے نکاح کے لیے بلانے کی کیا ضرورت ہے وہاں کسی قریب جگہ سے بلاکر نکاح کرا لیجئے میں دعاء کررہا ہوں اللہ پاک رشتہ میں برکت عطا فرمائے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صحابہ نکاح کرتے تھے حضور سے جا کر دعاء کرا لیتے تھے۔

صدیق احمد

اپنوں، رشتہ داروں، دامادوں کے ساتھ ہمدردی

باسمہ سبحانہ

عزیزم۔۔۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارے مزاج اور حالات کی بنا پر میں اس سلسلہ میں کچھ لکھنا یا کہنا مناسب نہیں سمجھتا تھا مگر کل لکھنؤ میں سحر نرسنگ ہوم ایک صاحب کو دیکھنے کے لئے گیا تھا ڈاکٹر صاحب نے تمہارا حال دریافت کیا میں نے کہا.....میں ہیں انہوں نے کہا آپ ان سے کہئے کہ ابھی سوچ لیں ان کے لیے جگہ ہے میں چاہتا ہوں کہ وہ ترقی کریں رہنے کے لیے جگہ ہے ان کا اصرار تھا اس لیے یہ تحریر کررہا ہوں ورنہ میں نے تو طے کیا تھا کہ جب

تک تم خود نہ کہو گے اپنی طرف سے کوئی مشورہ دینا مناسب نہیں،اس سے پہلے میں نے خود ڈاکٹر صاحب سے بات کی تھی انہوں نے کہا کہ میں ہر طرح خدمت کے لیے تیا رہوں۔

۔۔۔۔۔ میں ایک جگہ تھی وہ بہت سے مقامات میں ہسپتال،اسکول قائم کر رہے ہیں ۔۔۔۔۔ میں جو ذمہ دار ہیں وہ میرے شاگرد ہیں یہاں کئی سال رہے ہیں اس کے بعد مدینہ منورہ میں جا کر انہوں نے وہاں کی ڈگری حاصل کی ہے، انہوں نے میرے اس تعلق کی بناء پر کہا کہ بہت اچھا موقع ہے میرے ہوتے ہوئے یہاں آجائیں اس میں بہت ترقی کی امید ہے، گورنمنٹ سے جب منظور ہو جائے گا تو اچھی تنخواہ ہو جائے گی، بعد میں کوشش بھی کریں گے تو جگہ ملنا مشکل ہے تم سے کہا، اس کا جو جواب تم نے لکھا اگر تمہارے پاس ہو تو پھر سے پڑھ لو۔

میں نے تو آج تک نہیں سنا کہ کوئی شخص اپنی لڑکی اور داماد کا خیر خواہ نہ ہو اور اپنی اولاد سے زیادہ داماد کو نہ چاہتا ہو لیکن معلوم نہیں تمہارے دل میں کیا بدگمانی ہے کہ ہم لوگ تمہارے بدخواہ ہیں بہر حال مجھے تو کوئی حق نہیں کہ کوئی مشورہ دوں تمہاری سمجھ میں آرہا ہو اور اپنی ترقی چاہتے ہو تو ایک موقع اور مل گیا ہے، اگر جانا طے ہو تو مطلع کرو میں ڈاکٹر صاحب سے مزید بات کر لوں انہوں نے یہاں تک کہا ہے کہ وہ رات کو ڈیوٹی نہیں کرنا چاہتے تو میں دن میں لگا دوں گا میرا مقصد یہ ہے کہ وہ ترقی کریں، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ میں ان کو علحدہ مطب کرادوں۔ بہر حال اپنے سب گھر والوں سے مشورہ کر لو، ہم لوگ کبھی نہیں چاہیں گے کہ گھر والوں کی منشا کے خلاف کوئی کام ہو۔

بسکٹ اور کچھ مٹھائی بھیج رہا ہوں لکھنؤ گیا تھا ایک ہسپتال کا ایک صاحب نے افتتاح کیا ہے انہوں نے دیا تھا صبح ہی سے تلاش میں ہوں کہ کوئی.....جانے والا مل جائے

ابھی ابھی۔۔۔بھائی آئے خوشی ہوئی ان کے ذریعہ بھیج رہا ہوں گھر میں سب سے سلام عرض کرو۔۔۔بھائی تیار ہیں اسلئے جلدی جلدی خط لکھا ہے تم شاید پڑھ بھی نہ سکوگے۔

صدیق احمد

فصل

حقوق زوجین

شادی کرنا ہے تو حقوق ادا کرنے پڑیں گے

ایک بڑے عالم شیخ الحدیث سن رسیدہ غیر شادی شدہ بیماری کی حالت میں اپنے خدام کے سامنے اکثر یہ فرمایا کرتے تھے کہ کاش شادی کی ہوتی تو بیوی سے وہ خدمت لیتا جو طلبہ سے نہیں لے سکتا بعض خدام نے اپنے مخدوم کی باتیں سن کر اور شادی کا رجحان دیکھ کر حضرت اقدسؒ کے پاس خط لکھا کہ حضرت والا حضرت مخدوم کی شادی انتظام فرمادیں، حضرت نے مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

حالات سے آگاہی ہوئی آپ براہ راست .... سے معلوم کیجئے، اگر واقعی شادی کرنا ہو تو مطلع کیجئے، اس پر غور کرلیں کہ بیوی کی نزاکت برداشت کرنی ہوگی اور اس کے تمام حقوق ادا کرنے ہوں گے مطالعہ میں کچھ نہ کچھ کمی کرنی پڑے گی۔

صدیق احمد

سال میں ایک بار تو گھر جانا بہت ضروری ہے

ایک صاحب جو بہار کے رہنے والے تھے یوپی کے ایک مدرسہ میں تعلیم دیتے تھے، انہوں نے لکھا کہ میرا پہلا سال ہے میں ابھی گھر جاؤں یا نہیں گھر جانے کا تقاضا ہے آپ کا بتلایا ہوا وظیفہ ''یافتاح'' ۱۲۵/ بار برابر پڑھتا ہوں کبھی ناغہ ہوجاتا ہے ۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

سال میں ایک بار تو گھر جانا ضروری ہے۔ ان لوگوں کے بھی تو حقوق ہیں وظیفہ پڑھتے رہیے۔ صدیق احمد

بیوی سے اتنے دن علحدہ نہیں رہنا چاہیے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا: کہ سعودیہ میں ملازمت کے واسطے آیا ہوں سات سال سے یہیں ہوں ہر سال ڈیڑھ ماہ کے لیے بیوی بچوں کے پاس جاتا ہوں والد صاحب کا انتقال ہو چکا ہے اس کے بعد گھر میں ایک پریشانی شروع ہوگئی، میری والدہ کو کچھ باتیں میری بیوی کی طرف سے دیکھنے میں آئیں جن سے اس کی غلط راہ پر چلنے کا شبہ ہوا، وہ بھی کسی باہر کے فرد سے نہیں بڑے بھائی کے لڑکے کے ساتھ، رشتہ میں چچی کی وجہ سے پردہ بھی نہیں ہوتا۔ والدہ چوکنا ہوگئیں تحقیق کے بعد شبہ یقین سے بدل گیا جب میں گھر گیا تو کافی گڑبڑی ہوئی چونکہ ہم لوگوں کے پاس کوئی شرعی دلیل نہیں ہے اس لئے کوئی فیصلہ نہیں ہوسکا۔ میری بیوی ابھی نکاح میں ہے دو لڑکیاں ہیں والدہ محترمہ کا اصرار ہے کہ اسے طلاق دیدو میں پس وپیش میں ہوں کیا کروں، اگر ایسا کروں تو مواخذہ تو نہ ہوگا۔ آپ بہتر مشورہ عنایت فرمائیں اور مجھے

یقین ہے کہ اگر طلاق نہ دوں گا تو والدہ زندگی بھر ناراض رہیں گی کیونکہ وہ بہت ضدی ہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط ملا۔حالات سے آگاہی ہوئی اس میں غلطی تو آپ ہی کی ہے بیوی سے اتنے دن علحدہ نہ رہنا چاہئے ابھی طلاق میں جلدی نہ کیجئے،ایسی صورت کیجئے کہ بیوی وہاں سے دور ہو جائے مناسب یہ ہے کہ ان کے والدین کے پاس رکھیئے وہ نگرانی کریں۔

شریعت میں بھتیجہ سے بھی پردہ ہے شریعت پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے اس قسم کے فتنے پیدا ہوئے ہیں۔اگر آپ کو وہاں ابھی رہنا ہے تو کوشش کیجئے کہ اہلیہ بھی ساتھ میں رہیں اللہ پاک فضل فرمائے۔ صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتھورا باندا

بیوی کے لیے علحدہ مکان کا انتظام ہونا چاہیئے

ایک صاحب نے شکایت لکھی کہ نماز میں بکثرت خیالات آتے رہتے ہیں اور اپنے گھر والوں کے حالات لکھے کہ مجھے اپنی بیوی سے زیادہ محبت ہے میری بیوی پر کام بہت زیادہ پڑتا ہے میری ماں اور بیوی میں اکثر تکرار ہوتا رہتا ہے میں علحدہ رہنا چاہتا ہوں لیکن بدنامی اور والدین کی ناراضگی کا خیال ہے مجھے آپ مشورہ دیں کہ میں ایسے حالات میں کیا کروں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔

نماز میں اس قسم کے وساوس اکثر لوگوں کو آجاتے ہیں اس کی طرف التفات نہ کیجئے بہتر یہ ہے کہ اہلیہ کے لیے علحدہ انتظام کریں شریعت کا بھی یہی حکم ہے، دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک ہمیشہ اپنی مرضیات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔احقر صدیق احمد

فصل

متفرق اصلاحات

بیوی ڈاڑھی رکھنے سے منع کرتی ہے تو کیا کروں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نوعمر شخص ہوں بد دینی اور انگلش کے ماحول میں میری زندگی گذری کچھ عرصہ سے میرے اندر تبدیلی آئی نماز کی پابندگی شروع کردی احکام سے لاعلمی ہے، میرے سامنے ڈاڑھی کا مسئلہ ہے میری شریک حیات کو ڈاڑھی بالکل ناپسند ہے کہتی ہیں ابھی آپ کی عمر کیا ہے جو ڈاڑھی رکھنے لگے میرے دل میں وسوسہ پیدا ہونے لگا، میری بیوی کی اصلاح کی دعاء فرمائیں اور بیان فرمائیں کہ شریعت میں ڈاڑھی کا کیا مقام ہے اور ایسی صورت میں ڈاڑھی کٹانا جائز ہے یا نہیں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیوی سے کہئے کہ کیا مسلمان کو مسلمان نہ رہنا چاہئے، میں تمہاری بات پر عمل کروں یا اپنے پیغمبر کی بات پر؟ اللہ پاک کی اور اپنے پیغمبر کی تعلیمات پر عمل ہونا چاہئے۔

بیوی کو پیغمبر کی بات پسند نہیں تو علیحدہ ہو جائے، جو اپنے پیغمبر کی بات پسند نہ کرے اس کے ایمان میں کھوٹ ہے اس کو اپنے اعمال کی خیر منانی چاہئے۔

صدیق احمد

ازدواجی زندگی خوشگوار رہنے کا طریقہ

ایک صاحب نے اپنی پریشانیاں لکھیں۔ لکھا کہ میری بیوی نے مجھے تنگ کر رکھا ہے، مجھے بہت بڑا دھوکہ دیا میری اجازت کے بغیر اپنے میکے چلی گئی اور میری زندگی بھر کی کمائی ساری پونجی سب لیکر چلی گئی پورا گھر خالی کر دیا بچوں تک کی فکر نہ کی میں کیا کروں بڑا پریشان ہوں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا۔ آپ اہلیہ کو ان کے خرچ کے لیے کچھ دیدیا کریں پوری رقم ان کے حوالہ نہ کریں سامان کپڑے وغیرہ خود لایا کریں شریعت کی یہی تعلیم ہے، دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

بیوی سے محبت کرنے کے حدود

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں ایک انجمن کا صدر ہوں جس کے تحت عربی مدرسہ چلتا ہے میں بہت مصروف رہتا ہوں جس کی وجہ سے گھر میں وقت کم دے پاتا ہوں ۔ میری بیوی مجھ سے ناراض رہتی ہے اگر بیوی کو راضی رکھتا ہوں تو کام میں خلل پڑتا ہے مجھے کیا کرنا چاہیئے ؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہر کام میں اعتدال ہونا چاہیئے بیوی کا حق ادا کرنے کے بعد اگر وقت مل جائے تو دوسرا کام بھی کرتے رہیئے اگر بیوی کے حقوق میں کمی نہیں ہوتی اس کے بعد بھی بیوی ناراض رہتی ہے تو اس کا قصور ہے آپ اس میں خود فیصلہ کرلیں دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک اپنی مرضیات میں مشغول رکھیں ۔

صدیق احمد

شادی کے بعد بھی دوسری عورتوں کی طرف میلان

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ ایک سال قبل میری شادی ہوچکی ہے لیکن میری نگاہ محفوظ نہیں دوسری عورتوں کی طرف میرا دل مائل ہوتا ہے ان سے بدنگاہی ہوتی ہے ۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کررہا ہوں۔شادی تو اسی لئے ہوتی ہے کہ بدنظری ختم ہو آپ ختم ہی نہیں کرنا چاہتے تو اس کا کیا علاج؟ یہ خیال کیجئے کہ میری ساری حرکتوں کو اللہ پاک دیکھ رہا ہے اپنے پروردگار کو کیا منھ دکھاؤں گا۔ صدیق احمد

بیوی نہیں آتی کیا کروں؟

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میری بیوی نے مجھے تنگ کررکھا ہے جب دیکھو پوچھے بغیر میکہ بھاگ جاتی ہے میں پریشان ہوں کیا کروں؟ مجھے مشورہ دیجئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم ....السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس کو سمجھایئے شوہر کا حق بتایئے اگر اصلاح کی امید نہ ہو تو اس سے دریافت کرلیجئے وہ علحدگی چاہتی ہو تو بتادے۔اس کے بعد اس کے والدین سے بات کیجئے کہ یہ بار بار اس طرح کررہی ہے ان کو سمجھادیجئے یا علحدگی کرادیجئے۔

صدیق احمد

بیوی بدصورت ہے کیا کروں؟

ایک صاحب نے لکھا کہ احقر آپ سے ایک سال قبل بیعت ہوا ہے،میری شادی ڈیڑھ ماہ قبل ہوئی،شادی کے بعد جو خوشی ہونی چاہیئے وہ نہیں ہورہی ہے اس

وجہ سے کہ میری بیوی قبول صورت نہیں، دل کو بڑی کوفت ہوتی ہے عبادتوں میں بھی وہی ایک خیال رہتا ہے میں کیا کروں؟

حضرت بہت صبر کررہا ہوں شادی سے پہلے میں بہت خوش تھا اب آپ ہی بتائیے میں کیا کروں؟ دعاء فرمائیے اللہ پاک میری اہلیہ کو خوبصورت بنادے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ اللہ پاک کے فیصلہ پر راضی رہیئے اگر اللہ کو منظور نہ ہوتا تو رشتہ کیوں ہوتا، جب ہوگیا تو یقیناً اس میں کوئی مصلحت ہوگی۔

”مرضی مولی از ہمہ اولیٰ“

صدیق احمد

بیوی بچے سب ناراض رہتے ہیں کیا کروں؟

ایک صاحب نے تحریر فرمایا: معمولات تو خیر پورے ہورہے ہیں اس وقت میں بہت پریشان ہوں، بیوی بچے سب مجھ سے ناراض ہیں تنہائی میں روتا ہوں اللہ پاک سے دعاء کرتا ہوں، کاروبار بھی بالکل ٹھپ پڑا ہے ہر وقت طرح طرح کے وساوس خطرات آتے ہیں حضرت سے دعاء کی درخواست ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے ذمہ جس کے جو حقوق ہیں ادا کرتے رہیئے اس کے بعد بھی خفا ہیں رہنے دیجئے کاروبار کے لیے ہر نماز کے بعد "یــالطیف" ۱۱۱/ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کیجئے۔ صدیق احمد

بیوی سے ایسے جملے نہ کہا کیجئے

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ میں نے اپنی بیوی کو سخت سست کہا: بول چال بند کر دیا اور کہا کہ اگر تو مجھ سے بات کرے تو اپنے لڑکے سے زنا کرائے، بعد میں ندامت ہوئی ابھی بول چال بند ہے آپ تحریر فرمائیں کہ میں کیسے رجوع کروں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سے بیوی حرام نہیں ہوئی، آپ ان سے بات کریں یہ گناہ کی بات ہے اس سے توبہ کریں آئندہ اس قسم کی باتیں منھ سے نہ نکالئے۔ صدیق احمد

مؤمن کبھی مایوس نہیں ہوتا

(۱) ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میری کیفیت پہلے سے زیادہ خراب ہے جسمانی، مالی اور ازدواجی زندگی کی کوفت اور تکلیف سے خودکشی کر لینا بہتر سمجھتا ہوں، کافی مایوس کن حالات سے دوچار ہوں۔

(۲) میری اہلیہ اس قدر خودسر ہوگئی ہے کہ اسے طلاق دینے کا ارادہ ہو چکا ہے آپ جیسا حکم فرمائیں۔

(۳) یا یہ بیوی کے رہتے ہوئے دوسرا نکاح کرلوں میری عقل گم ہے کیا کروں کیا نہ

کروں؟ مجھے مشورہ اور حکم دے دیجئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

(۱) مؤمن کبھی مایوس نہیں ہوتا، اللہ پر بھروسہ کیجئے، سنت کے مطابق عمل کیجئے، انشاءاللہ مقصود حاصل ہوگا۔

(۲) اہلیہ کو نرمی سے سمجھاتے رہیئے۔

(۳) ابھی نہ کیجئے صبر کیجئے۔ صدیق احمد

دوسرے کی لڑکی کو اپنی لڑکی سمجھنا چاہیئے

ایک صاحب نے لکھا کہ لڑکی کا رشتہ ایک جگہ ہو چکا ہے لیکن وہ لوگ لڑکی کو لینے نہیں آئے تھے، حضرت کے سامنے قضیہ پیش ہوا۔ حضرت اقدس نے لڑکے والوں کو یہ خط لکھا۔

جناب بھائی..............صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ساگر میں ....کی شادی ہوئی ہے آپ لوگ لینے کیوں نہیں جاتے دوسرے کی لڑکی کو اپنی لڑکی سمجھنا چاہیئے۔ صدیق احمد

لڑکی کو کیوں نہیں بھیجتے؟

باسمہ سبحانہ تعالی

مکرمی جناب..................السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے خیریت ہو............سلمہ جن کا یہاں رشتہ ہوا پریشان ہیں ان سے آپ کو کیا شکایت ہے؟ اگر آپ حضرات کو شرح صدر نہیں ہے اور وہاں نہیں بھیجنا چاہتے تو ایسی حالت میں جو شریعت کا حکم ہے اس کو کر لیجئے، دونوں کی زندگی خراب کرنے سے کیا فائدہ اور اگر بھیجنا طے ہو تو پھر تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ آپ جواب سے جلد مطلع فرمائیں گے۔

احقر صدیق احمد

فصل

اختلاف زوجین

شوہر بڑا ظالم ہے کیا کروں؟

حضرت کے بعض قریبی رشتہ دار پاکستان میں رہتے ہیں ایک خاندانی لڑکی بڑی مصیبت زدہ اور پریشان حال تھیں، ان کے شوہر کا دماغ خراب ہوگیا، دوسری شادی ہوئی تو شوہر بڑا ظالم نکلا، اس بے چاری غم کی ماری نے حضرت کے پاس اپنے غم کی داستان لکھی بڑے سائز کے صفحات کے صفحات لکھ مارے اور حضرت کے پاس بذریعہ ڈاک غیر جوابی لفافہ ارسال کیا، حضرت کے پاس کہاں اتنا وقت لیکن حضرت نے وقت نکال اس کو بغور پڑھا اور فرمایا کہ اسکا جواب دینا ہے میرے رشتہ داروں میں سے ہے، بیچاری غم کی ماری ہے پہلے شوہر کا دماغ خراب ہوا دوسرا شوہر ظالم ہے، خبر گیری نہیں کرتا اب بیچاری کر ہی کیا سکتی ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزہ..................... سلمہا

بہت دنوں کے بعد تمہاری خیریت معلوم ہوئی. تم دونوں بہنوں کے حالات معلوم کرتا رہا.. پریشانیوں کا علم ہوا اللہ پاک تمہاری مدد کرے ہم لوگ اتنی دور ہیں کہ تمہارے ساتھ کچھ نہیں کر سکتے. افسوس کر کے رہ جاتے ہیں تم صبر کرو یہ دنیا کی زندگی کسی طرح کٹ جائے گی آخرت میں انشاء اللہ اس کا بدلہ ملے گا صبر کا بدلہ جنت ہے تم دونوں بہنوں اور بچوں کے لیے تعویذ بھیج رہا ہوں بازو میں باندھ لینا یا گلے میں، نماز اور تلاوت میں جی لگے یا نہ لگے پڑھنا ضروری ہے نماز کے بعد ''**یا لطیف**'' ۱۱۱؍ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کرو اول آخر درود شریف تین تین بار پڑھ لیا کرو۔ جب زیادہ پریشانی ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر عاجزی کے ساتھ دعاء کرلیا کرو ایک نمبر تعویذ

تمہارے لیے، دونمبر تعویذ مکان کے لیے باقی تعویذ بچوں کے لیے، سب بچوں کو دعاء جاننے والوں کوسلام........ بھائی صاحب سے بھی سلام کہو وہ تو اب آتے نہیں ان کے لیے کیا مشکل ہے؟ صدیق احمد

جان تو چلی گئی اب مقدمہ بازی سے کوئی فائدہ نہیں

شہر باندا میں ایک صاحب کی لڑکی دوسرے گھر کی بہو تھی، آپسی نا اتفاقی ناراضگی کی وجہ سے بہو نے بند کمرہ میں آگ لگالی اور جل کر مرگئی، یا دوسروں نے آگ میں جلا دیا واللہ اعلم، بہرحال آگ میں جل کر ختم ہوگئی لڑکی کے گھر والوں کو اس کا علم ہوا انہوں نے پورے طور پر قانونی کاروائی کی جس کے نتیجہ میں لڑکا اور اس کے گھر کی عورتیں سب کے جیل جانے کا خطرہ تھا یہ دونوں حضرات حضرت اقدس سے تعلق رکھتے تھے اس حادثہ کے ہوجانے کے بعد جبکہ لڑکی کے گھر والے لڑکے والوں کو جیل بھیجنے کے لیے کوشش کررہے تھے اس وقت حضرت نے عجلت میں مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:

مکرمی جناب................السلام علیکم

آگ میں جلنے کا جو واقعہ ہوا اس میں مقدمہ دائر ہے جان والے کی جان تو واپس آئے گی نہیں حقیقت کیا ہے یہ اللہ ہی کو معلوم ہے اس لیے مقدمہ سے کوئی فائدہ نہیں، آپس میں بیٹھ کر مصالحت کرلی جائے آپ کوشش کریں کہ یہ قصہ ختم ہو زیر بار ہونے سے اور کرنے سے کیا فائدہ۔ صدیق احمد خادم جامعہ عربیہ ہتھورا باندا

ایسی حالت میں لڑکی بھیجوں یا نہیں؟

ایک عورت نے تفصیلی خط لکھا کہ میں بیوہ عورت ہوں، میری تین لڑکیاں ایک لڑکا ہے جلد ہی ایک لڑکی کی شادی کی ہے۔لیکن داماد بڑا نالائق ہے کئی مرتبہ لڑکی بیمار ہوئی تو دوا علاج سے کوئی مطلب نہیں، آپریشن سے بچہ پیدا ہوا گھر آئے ایک دوروز رہ کر چلے گئے سسرال میں بہت برا سلوک کیا جاتا ہے، بمبئی چلے گئے، ۹ رمہینے کے بعد آئے، پھر آکر دوسروں کو بطور سفارش کے بھیجنا شروع کر دیا کہ لڑکی کو بھیج دیجئے لوگ برابر آرہے ہیں، میں نے طے کرلیا کہ جب تک آپ سے مشورہ نہ کروں گی کوئی فیصلہ نہیں کرونگی آپ بہت جلد اپنے مشورہ سے نوازیں۔میں اور میرے شوہر بھی مولانا محمد احمد پرتا بگڈھی سے بیعت تھے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا اللہ پاک اپنا فضل فرمائے، ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ "یا فتاح "۱۲۵بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔لڑکی کو بھیجنے کے سلسلہ میں رشتے داروں سے مشورہ کر لیجئے اگر وہ وعدہ کرے کہ آئندہ ایسی حرکت نہ ہوگی تو بھیج دیجئے۔ صدیق احمد

ایسی حالت میں لڑکی کو نہ بھیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میری بیٹی پر اس کے شوہر نے ظلم کر رکھا ہے، مار پیٹ کرتا ہے لڑکی جانے کو تیار نہیں عرصہ سے لڑکی میکہ میں ہے، اب اطلاع آئی

ہے کہ وہ لے جانے کو تیار ہے لیکن خطرہ ہے کہ پھر وہ بلا کر برا سلوک نہ کرے کیا کروں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

ابھی لڑکی کو نہ بھیجئے اس سے چھٹکارا کرا لینا مناسب ہے، دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا میری لڑکی کا نکاح فلاں جگہ طے ہوا تھا نکاح ہو گیا رخصتی نہیں ہوئی لیکن لڑکے کے حالات اچھے نظر نہیں آتے لڑکا اس وقت جیل میں ہے، آپ سے مشورہ لیتا ہوں بتلائیے کہ کیا کروں؟ لڑکی کو وہاں بھیجوں یا نہیں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا................مکرمی السلام علیکم

آپ لڑکی کو وہاں نہ بھیجیں، اس سے طلاق لے لیں۔ ایسی جگہ نباہ مشکل سے ہوگا۔

صدیق احمد

ایسے حالات ہیں تو طلاق لینا ہی مناسب ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ لڑکی کا نکاح تو ہو چکا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ لڑکے کے انتہائی خراب حالات ہیں، لڑکی بھی وہاں جانے کو تیار نہیں اور اب لڑکا بھی طلاق دینے کو تیار نہیں ایسی صورت میں کیا زبردستی طلاق لے لی جائے؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

مکرمی زید کرمکم ....السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ایسے حالات ہوں تو طلاق لیناہی مناسب ہے اللہ فضل فرمائے۔

صدیق احمد

کوشش کیجئے کہ بیوی سے نباہ ہوجائے

ایک جگہ میاں بیوی میں شدید اختلاف تھا شوہر نے تفصیلی حالات لکھ کر حضرت سے مشورہ طلب کیا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔کوشش کیجئے کہ نباہ ہو جائے دعاء کرتے رہیئے نرمی سے سمجھاتے رہیئے ہر نماز کے بعد اول وآخر درود شریف کے ساتھ ''یا فتاح'' ۱۲۵ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کیجئے۔

صدیق احمد

اختلاف زوجین اور صلح کی کوشش

ایک صاحب حضرت کی خدمت میں تشریف لائے اور عرض کیا کہ میرے سسرال والے میری بیوی کو نہیں بھیجتے میں چاہتا ہوں میری امانت میری عزت واپس کردیں، الزام یہ لگایا ہے کہ جہیز کا مطالبہ کرتا ہے حالانکہ ایسی بات نہیں۔

حضرت نے فرمایا آج کل یہ بہت آسان ہو گیا جس کو پریشان کرنا ہو فوراً کہہ دو کہ جہیز کا مطالبہ کرتا ہے، اس شخص نے کہا کہ گولی سے مارنے کی دھمکی دیتے ہیں، حضرت نے فرمایا گولی سے مارنا آسان نہیں ہے کہنے دو اس نے عرض کیا یا تو وہ لوگ بھیج دیں یا معاملہ صاف ہو جائے، اس موقع پر حضرت نے چند جاننے والوں کے نام یہ پرچہ تحریر فرمایا:

مکرمی صاحب السلام علیکم

حامل رقعہ ہذا بہت پریشان ہیں یہ پوری بات آپ کو سنائیں گے ان کا مسئلہ حل کر دیجئے یہ چاہتے ہیں کہ ان کی بیوی ان کے گھر آجائے، روپیہ کا معاملہ بھی طے کرا دیجئے۔ ان کے خسر کو سمجھائیے کہ طلاق بہت بری چیز ہے رشتہ اس لیے نہیں کیا جاتا، اگر شکایت ہے تو کچھ لوگ بیٹھ کر بات سن لیں اور معاملہ طے کرا دیں۔

صدیق احمد

شوہر کو نرمی سے سمجھاتی رہیں اور دعاء کرتی رہیں

گرلس انٹر کالج الہ آباد کی ایک معلّمہ نے لکھا کہ میں کالج میں معلّمہ ہوں نماز کی پابندی کرتی ہوں تسبیحات بھی پڑھتی ہوں اور میرے شوہر کے دینی رجحان نہ ہونے کی وجہ سے ناگفتہ بہ حالات کا سابقہ پڑتا ہے بڑی پریشانی میں مبتلا ہو جاتی ہوں۔

دوسری بات یہ ہے کہ کالج کی طالبات کے سامنے دینی موضوعات پر بھی کچھ کہنے کا موقع ملتا ہے یہ میرے لیے مناسب ہے یا نہیں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شوہر کی ہدایت کے لیے دعاء کرتی رہیے نرمی سے ان سے بات کی جائے رفتہ رفتہ انشاءاللہ دینی رجحان ہو جائے گا۔

لڑکیوں کو آپ دینی بات سمجھاتی رہیں اللہ پاک مزید توفیق عطا فرمائے۔

آپ کے لیے دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

شوہر دیندار کیسے بن جائیں؟

ایک خاتون نے تحریر فرمایا کہ مجھے گھر میں ہر طرح کا سکون ہے بس مجھ کو اپنے شوہر کے دین کے بارے میں بہت فکر ہے دعاء کریئے کہ ان میں دینی مزاج پیدا ہو جائے اگر کوئی دین کی بات ہم بتاتے ہیں تو وہ خفا ہو جاتے ہیں بحث مباحثہ شروع ہو جاتا ہے۔ بس مجھے اسی کی فکر ہے باقی گھر میں ہر طرح کا عیش ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

نرمی سے سمجھایئے، اچھے لوگوں کی صحبت میں کچھ دیر بیٹھا کریں آپ دعاء کرتی رہیں انشاء اللہ اثر ہوگا۔

صدیق احمد

شوہر کی محبت کا تعویذ

ایک عورت نے اپنے شوہر کے ظلم کی شکایت کی اور محبت کا تعویذ مانگا۔

حضرت نے تعویذ لکھ کر بھیجا کہ تعویذ بازو میں باندھ لیں اور یہ تعویذ بھیجا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یحبونهم کحب الله و الذین آمنو ا اشد حبّالله

شوہر کی اصلاح کے لئے

ایک عورت نے لکھا کہ حضرت اللہ کے شکر سے مجھے کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں گھر میں سکون وعافیت سے خوشحالی کی زندگی بسر ہوتی ہے کمی ہے اور افسوس تو صرف اس بات کا کہ میرے شوہر دیندار نہیں ان کی بد دینی سے میں پریشان ہوں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا تفصیلی خط ملا۔آپ کے حالات سے طبیعت پریشان ہوئی، دعاء کر رہا ہوں خداوند کریم پریشانیاں جلد دور فرمائے۔آپ صبر کرتی رہیں اور دعاء کرتی رہیں انشاءاللہ انجام بہتر ہوگا۔نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ''یَا مَنَّان ''۱۲۵/بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں،جس دن فرصت مل جائے دو رکعت نفل پڑھ کر اسی جگہ پانچ سو بار درود شریف پڑھ کر دعاء کر لیں۔

صدیق احمد

شوہر کے دوسری شادی کرنے کی وجہ سے پریشانی اور تسلی آمیز خط

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک پریشانی دور فرمائے آپ صبر سے کام لیں اللہ پاک

سے دعاء کرتی رہیں۔اللہ پاک پریشانی دور کرے گا بہت سے واقعات ایسے دنیا میں ہوئے جو آپ کے ہیں، دنیا کا حال ہی ایسا ہے اس میں تغیر ہوتا رہتا ہے کچھ دیر لگتی ہے اللہ پاک اپنے بندوں کے حالات سے واقف ہیں آپ مایوس نہ ہوں اور بے صبری سے کام نہ لیں، سکون سے گھر میں رہیئے اللہ پاک ان کو ہدایت دے، اس کے لیے دعا ہے تدبیر ہے، وہ کی جارہی ہے اللہ کے حکم کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا دعاء تعویذ سب ہو رہی ہے ۔حالات بگڑ جاتے ہیں تو ان کے درست ہونے میں کچھ دیر لگتی ہے۔

دو رکعت نفل پڑھ کر روزانہ سو بار درود شریف پڑھ کر دعاء کرلیا کریں، پھر جو اللہ کی طرف سے فیصلہ ہو اس پر راضی رہیئے دنیا کی زندگی کسی طرح گذر جائے آخرت نہ برباد ہو۔ صدیق احمد

شوہر کے نام حضرت کا خط

مکرمی جناب........حاجی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اہلیہ کا خط آیا وہ پریشان ہیں ان سے کسی نے کہہ دیا ہے کہ حاجی صاحب نے دوسری شادی کرلی ہے اس میں پریشان ہیں آپ بھی ان کو اطمینان دلاتے رہیئے۔ مشورہ سے کام کرنا چاہیئے بغیر مشورہ کے کام میں پریشانی ہوتی ہے۔

صدیق احمد

محترمہ زید مجدہا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں لکھنؤ گیا تھا آپ کا گھر بھی گیا تھا، حاجی صاحب سے بھی ملاقات ہوئی

حالات کا علم ہوا، اللہ پاک ان کو صحیح سمجھ دے اور سیدھے راستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آپ کی صحت کیلئے دعاء کررہا ہوں۔ صدیق احمد

نافرمان اولاد کی وجہ سے شوہر بیوی کا اختلاف

محترمہ والدہ۔۔۔۔۔۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھر کے حالات کا علم ہوا آپ سمجھدار ہیں گھر میں اس قسم کی باتیں ہوتی رہتی ہیں غصہ میں آکر ایسا کوئی کام نہ کرنا چاہیے جس سے گھر برباد ہو شوہر کے جو حقوق ہیں وہ آپ کو معلوم ہیں یہ حدیث بھی آپ نے سنی ہوگی کہ کسی عورت کا انتقال اگر ایسی حالت میں ہو کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو اللہ پاک اس کو جنت عطا فرماتے ہیں اور اگر خدانخواستہ اس حال میں دنیا سے جانا ہوا کہ شوہر اس سے ناراض ہے تو اس کا براٹھکانہ ہے اس کی عبادت قبول نہیں ہوگی، تھوڑی سی زندگی ہے صبر کے ساتھ گذار دینا چاہیے مجھے امید ہے کہ آپ اپنے گھر آکر رہیں گی اسکی بہتر صورت یہ ہے کہ آپ خط کے ذریعہ یا زبانی آکر کہہ دیں میں نے غلطی کی ہے میرے قصور کو معاف کردیجئے آئندہ ایسا کوئی کام نہ کروں گی جس سے آپ کو تکلیف ہو ڈاکٹر صاحب ایسے نہیں ہیں کہ معاف نہ کریں۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتھورا باندا

والدین کی آپسی کشیدگی کے وقت بیٹی کو اپنے میکے

ملاقات کے لئے جانا چاہئے

مذکورہ بالا خط میں جن صاحب کا تذکرہ چل رہا ہے ان کی شادی شدہ بیٹی بھی حضرت اقدسؒ سے بیعت تھیں انہوں نے بھی حضرت اقدس کی خدمت میں والدین کی باہمی کشیدگی اور اختلاف کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ میرا جی بہت گھبرانے لگا ہے اور میکے جانے کا جی نہیں چاہتا حضرت اقدس نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا...

السلام علیکم

والدین کی اطاعت کی نیت سے قیام کیا کریں اس میں اجر ملے گا۔

صدیق احمد

ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ کے نام دوسرا خط

ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ نے دوسرے خط میں تحریر فرمایا میں نماز کی اور آپ کی بتلائی ہوئی تسبیحات کی پابندی کرتی ہوں اپنی پریشانیوں سے تنگ آکر رورو کر اللہ سے دعاء کرتی ہوں اور اب مجھے زندگی تنگ نظر آنے لگی ہے۔اور لکھا کہ میرے اس خط کا علم میرے شوہر کو نہ ہوتو بہتر ہے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم

الحمدللہ، اللہ پاک مزید توفیق عطا فرمائے۔(جو پریشانیاں ہیں) اس پر صبر کرتی رہیں انشاءاللہ تعالیٰ اجر ملے گا۔۔۔۔۔۔ سے دعاء معلوم کرلیا کریں نماز کے بعد پڑھ لیا کریں (اس خط کا ان کو) علم نہ ہوگا۔

صدیق احمد

زیور گم ہوجانے کی سے شوہر بیوی میں نا اتفاقی

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ گھر سے بیوی کا زیور گم ہوگیا سسرال کے لوگ بھی آ گئے تھے، ہر ایک کو دوسرے پر شک ہے زیور گم ہوجانے کی وجہ سے میاں بیوی میں سخت لڑائی ہوئی، بول چال بند ہے، اس کو اپنے گھر والوں پر پورا اطمینان ہے اگر اس کو اطمینان ہے تو مجھ کو بھی اپنے گھر والوں پر اطمینان ہے اس سلسلہ میں مشورہ دیجئے۔ اس وقت میاں بیوی میں بول چال بند ہے۔

حضرت نے زبانی فرمایا: کہ بعید تو کسی سے بھی نہیں گھر والے بھی چوری کر سکتے ہیں جب تک یقینی طور پر معلوم نہ ہو کیسے کسی کا نام لگایا جاسکتا ہے، اور حضرت نے یہ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

جو کچھ ہوگیا اس کو ختم کیجئے آپس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کیجئے، تقدیر میں ہے تو زیور مل جائے گا چور کا پتہ چل جائے گا۔ صدیق احمد

ایسی عورت کی مدد کرنا حرام ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں نے ایک لڑکی سے شادی کی، ساتھ رہے کچھ دنوں کے بعد وہ لڑکی ایک غیر مسلم کے ساتھ بھاگ گئی۔ ۳۳ ہزار مہر مقرر ہوا تھا اب میں کیا کروں؟ مہر دوں یا نہیں؟ اگر آپ فرمائیں گے تو دے دوں گا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
ایسی عورت کی مدد کرنا حرام ہے آپ ابھی بالکل نہ دیجئے۔ صدیق احمد

ایسی عورت کو آپ علحدہ کردیں

ایک صاحب نے لکھا کہ میری بیوی کے حالات اچھے نہیں ہیں مجھے شبہ ہوا کہ میرے بھائی اور اس کے غلط تعلقات ہیں بعد میں دونوں نے جرم کا اقرار بھی کیا اس کے بعد سے میری بیوی اور زیادہ زبان دراز ہوگئی، ہر وقت مجھ سے خفا رہتی ہے، ۴؍بچے ہیں، میں پریشان ہوں آپ مجھے مشورہ عنایت فرمائیں کہ میں کیا کروں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم
ایسی عورت کو آپ علحدہ کردیں رکھنا مناسب نہیں ہے اللہ پاک بہتر بدل عطا فرمائے۔ صدیق احمد

ایسی عورت رکھنا مناسب نہیں

نیویارک سے ایک صاحب نے خط لکھا کہ حضرت امریکن لڑکی سے میرا تعلق ہوگیا اس سے نکاح بھی ہوگیا ماشاء اللہ اس سے بچے بھی ہیں۔لیکن اس کا چال چلن اچھا نہیں، وہ غیر مردوں کے پاس جاتی، اٹھتی بیٹھتی ہے ان سے تعلق رکھتی ہے اور بالکل آزاد ہے، مجھ کو اس سے بہت محبت ہے، اس سے اولاد بھی ہے دعاء کے ساتھ مجھے مشورہ بھی دیجئے میں کیا کروں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم ....السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کرر ہا ہوں ایسی عورت سے تعلق رکھنا مناسب نہیں ہے۔اللہ پاک آپ کو نعم البدل عطا فرمائے۔ ہر نماز کے بعد اول وآخر درود شریف کے ساتھ ''یا فتاح'' ۱۲۵/ بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

صدیق احمد

فصل

طلاق

اولاد نہ ہونے یا ناقص اور معذور اولاد ہونے کی وجہ سے بیوی کو طلاق دینا جائز نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا: کہ میری شادی ہوئے دس سال ہو چکے پانچ سال قبل دو بچے پیدا ہوئے اور دونوں ہی ہاتھوں پیروں سے معذوران کو دیکھ کر پگھلا جاتا ہوں اس کے بعد سے کوئی اولاد نہیں ہوئی اب میں یہ ارادہ رکھتا ہوں کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دے دوں لیکن پھر رحم آتا ہے آپ سے دعاء کی درخواست ہے کہ اللہ پاک ان بچوں کے عذر کو زائل فرمادے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اہلیہ کا اس میں کیا قصور ہے، دعاء کر رہا ہوں آپ بھی دعاء کریں ایسی حالت میں بیوی کو طلاق دینا جائز نہیں جب آپ بیوی کے پاس جائیں اس وقت کی جو دعاء ہے کسی سے معلوم کر کے پڑھ لیا کریں، جب حمل آئے تو مجھے ایک لفافہ لکھ دیجئے۔

صدیق احمد

اولاد نہ ہونے اور باپ کے حکم کی وجہ سے طلاق دینا

حضرت اقدس کے ایک شاگرد نے لکھا کہ شادی ہوئے تین برس ہو چکے ہیں ابھی تک کوئی اولاد نہیں اہلیہ کو حیض نہیں آتا، علاج سے فائدہ نہیں ہوا، شادی والد صاحب کی مرضی سے ہوئی تھی، لیکن والد صاحب اب بہت پریشان ہیں اور برابر کہتے ہیں کہ اگر تم کو اہلیہ کو رکھنا ہے تو ہم کو چھوڑ دو، تفریق کرارہے ہیں اگر ہم اہلیہ کو گھر لے کر جاتے ہیں تو والد صاحب گھر نہیں آتے میری رہنمائی فرمائیں وظیفہ یا تعویذ عنایت فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا

عزیزم السلام علیکم

اولاد اپنے بس میں تو ہے نہیں، یہ وجہ طلاق کی ہرگز نہیں ہو سکتی، ورنہ ظلم ہوگا

اس کی البتہ شریعت میں اجازت ہے کہ دوسری شادی کر لیجئے، اور دونوں کے ساتھ مساوات کا معاملہ کیا جائے، دعاء زکریا علیہ السلام روزانہ میاں بیوی پڑھا کریں۔

صدیق احمد

ناشزہ، بدکار، بے حیا عورت کو طلاق دیں یا نہیں؟

ایک صاحب نے لکھا کہ مجھے اپنی بیوی بہت محبوب تھی میں اس سے محبت کرتا تھا، لیکن اس کی کچھ ایسی باتیں سامنے آئیں کہ مجھے اس سے نفرت ہوگئی اس کی مذاق کرنے کی عادت ہے وہ دوسروں سے بہت مذاق کرتی ہے، میں نے اس کو سمجھایا سمجھانے کے بعد معلوم ہوا کہ میری غیر موجودگی میں دوسروں سے مذاق کرتی ہے، پھر ایک مرتبہ مزید تحقیق کرنے سے معلوم ہوا کہ اس نے خود اقرار بھی کیا کہ شادی سے پہلے زنا ہو چکا ہے اب مجھے بیوی سے نفرت ہوگئی ہے، میں نے طلاق کا ارادہ کیا تو بہت روتی دھوتی ہے اور کہتی ہے کہ مجھے معاف کر دیجئے میں خاموش ہو گیا لیکن مجھے نفرت ہوگئی اب آپ سے مشورہ کرتا ہوں کہ میں کیا کروں ایسی عورت کو طلاق دوں یا نہیں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

جب آپ کی طبیعت رجوع نہیں ہو رہی ہے تو پھر اس کے حقوق کیسے ادا ہوں گے، اس سے بہتر تو یہی ہے طلاق دیدیجئے تاکہ وہ دوسری جگہ نکاح کر لے۔

(اس کے بعد مزید جملہ بڑھایا کہ) اگر آپ حقوق ادا کر سکیں اور اس پر

اطمینان ہواور نباہ کی شکل کرلیں تو ایک موقع ان کو اور دیدیجئے۔

صدیق احمد

ظالم شوہر سے کب طلاق لے لیں؟

ایک عورت نے لکھا کہ حضرت میرا شوہر بمبئی چلا گیا ہے شرابی زانی ہے، چور ہے میری خبر گیری نہیں کرتا نہ بچوں کا خیال کرتا ہے، خرچ بالکل نہیں دیتا، میرے شوہر کی یہ حرکتیں لوگوں میں مشہور ہیں میں بہت پریشان ہوں کچھ رشتہ داروں کا مشورہ ہے کہ اس سے طلاق حاصل کر کے دوسری جگہ نکاح کرلو حضرت والا مشورہ عنایت فرمائیں ایسے حال میں کیا کروں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مرتبہ ان سے بات اور کرلیجئے کہ اگر وہ حقوق نہیں ادا کرنا چاہتے تو طلاق دے دیں اس کے لیے ایک ماہ دو ماہ کی مہلت دے دیجئے ورنہ ایسے شخص سے تو چھٹکارا حاصل کرنا ہی بہتر ہے۔

صدیق احمد

جب نباہ نہ ہوسکتا ہو تو طلاق دینا ہی بہتر ہے

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

عزیزم......................سلمہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ حضرات پہنچ رہے ہیں...........سلمہ کی شادی کانپور میں ہوئی یہ لوگ بہت

پریشان ہیں ان حضرات نے طے کیا ہے کہ..................طلاق دے دیں آپ اور ....ذمہ دار حضرات...............کو سمجھادیں کہ جب نباہ کی کوئی شکل نہیں بن رہی تو طلاق دے دینا ہی بہتر ہے، مجھ سے کئی بار پریشانی کا اظہار کر چکے ہیں۔

صدیق احمد

اختلاف زوجین کی صورت میں جب کہ نباہ مشکل ہو جائے تو تفریق کرادینا چاہیے

حضرت دامت برکاتہم نے ایک رشتہ کرایا لیکن اللہ کی قدرت اور ان حضرات کی بدنصیبی کہ آپسی نباہ نہ ہوسکا، حالات بگڑتے ہی چلے گئے نوبت ظلم وتعدی تک پہنچ گئی، لڑکی والے کسی طرح بھیجنے پر آمادہ نہ تھے، قضیہ حضرت کے سامنے پیش ہوا، فریقین جمع ہوئے، طے یہ پایا کہ لڑکا طلاق دے دے اور جہیز کا سامان واپس کردیا جائے۔ لیکن اس کے باوجود لڑکے والے کا اس تجویز کے مطابق عمل نہ ہوسکا۔

حضرت نے لڑکے والوں کے پاس مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:

مکرمی جناب حافظ..........صاحب

السلام علیکم

آپ لوگ یہاں آئے تھے طے یہ ہوا تھا کہ لڑکا طلاق دیدے گا اور سامان واپس کردیا جائے گا یہ سب باتیں طے ہوگئی تھیں مگر تنازع ہوگیا آپ لوگوں نے کچھ نہ کیا، میں نے خط لکھا اس کا بھی جواب نہ دیا۔

براہ کرم جلد آکر مسئلہ صاف کرلیجئے، کسی کو پریشان کرنا اچھا نہیں ہے، آپ اپنے لڑکے کا انتظام کریں لڑکی والے لڑکی کا رشتہ کہیں تلاش کریں آپ اس میں دیر نہ

کریں۔ صدیق احمد

طلاق نامہ

ایک خاندان میں شوہر بیوی میں نااتفاقی کے سبب کشیدگی بڑھتی گئی اور کوشش کے باوجود نباہ کی کوئی صورت نہیں بن سکی بالآخر علٰحدگی اور طلاق کی نوبت آئی لڑکی والے بھی طلاق چاہتے تھے اس وقت حضرت نے لڑکے والوں کو یہ مضمون لکھ کر دیا کہ اس طرح طلاق لکھ کر بھیج دیں۔

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

میں محمد.............ولد...............صاحب ساکن..........ضلع...۔ بہ ہوش وحواس یہ عرض کر رہا ہوں کہ میرا نکاح مسماۃ .... دختر .... ساکن ....ضلع...........کے ساتھ گذشتہ سال ماہ فروری میں ہوا تھا لیکن آپس میں نباہ نہ ہو سکا جس کی وجہ سے درستگیٔ حواس کے ساتھ بیوی کے مطالبہ پر میں اپنی بیوی ....کو ایک طلاق دیتا ہوں۔ صدیق احمد

تین طلاق کو ایک طلاق ماننے کے لیے غیر مقلد بن جانا

ایک صاحب نے نام لکھ کر تحریر فرمایا کہ فلاں شخص آپ سے بیعت ہے اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، عورت اہل حدیث ہے، مرد حنفی ہے، اب اس کا کہنا ہے کہ میں اہل حدیث ہوں مسلک پر عمل کرنے کے لیے اہل حدیث بن گیا ہوں اس لیے بلا حلالہ اپنی بیوی کو رکھے ہوئے ہے۔

حضرت والا سے گذارش ہے کہ کیا کوئی شخص شریعت کے احکام سے بچنے

کے لیے طلاق مغلظہ دینے کے بعد اہل حدیث بن سکتا ہے اگر گنجائش ہو تو از راہ کرم بیان فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم ا السلام علیکم

ہر شخص کو اللہ پاک نے دنیا میں اختیار دیا ہے جو راستہ چاہے اختیار کرے اگر خواہش نفسانی کی وجہ سے راستہ اختیار کرتا ہے تو اس کی سزا وہاں ملے گی تین طلاق کے بعد عورت بغیر حلالہ کے پہلے شوہر کے لیے حلال نہیں ہو سکتی۔ قرآن پاک کی تصریح کے بعد نفس پرستی کے لیے گنجائش نکالنا مسلمان کا کام نہیں ہے۔

صدیق احمد

فصل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طلاق کی ضرورت اور اس کے اقسام واحکام

طلاق کی حقیقت

نکاح کی غرض یہ ہوتی ہے کہ زوجین کی ازدواجی زندگی نہایت پاکیزگی اور

خوشگواری کے ساتھ گذرے۔ان سے جو اولاد ہو ان کی صحیح تربیت ہو جس سے وہ شریف انسان بن کر مخلوق کو نفع پہچائیں،امن وامان اتحاد و اتفاق کی فضا پیدا کریں خود نیک ہوں اور دوسروں کو نیک بنائیں نکاح کوئی کھیل اور تماشہ نہیں کہ آج کیا اور کچھ دن کے بعد ختم کر دیا' اسلام میاں بیوی کے درمیان جدائی کو بالکل پسند نہیں کرتا لیکن بعض مرتبہ عورت یا اسکے شوہر کی طرف سے ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں جس سے آپس میں نباہ دشوار ہو جاتا ہے اور نکاح کا جو مقصد ہے وہ فوت ہو جاتا ہے گھر دوزخ کا نمونہ بن جاتا ہے ان کے اختلاف کا اثر پورے خاندان پر پڑتا ہے اس لئے اسلام نے ایسی صورت میں حکم دیا ہے کہ میاں بیوی کے خاندان کے سمجھدار لوگ آپس میں بیٹھ کر جائزہ لیں کہ ان میں سے کس کا قصور ہے جس کی غلطی ہو اس کو سمجھائیں اور تاکید کریں کہ آئندہ اس قسم کی کوتاہی نہ ہو اس کے لئے ان کو ہدایت دیں اس کے بعد بھی اگر اصلاح نہ ہو سکے اور آئندہ خرابی کا اندیشہ ہو تو پھر شوہر سے کہا جائے کہ جب نباہ کی کوئی صورت نہیں ہو رہی تو آپس کی زندگی کیوں تلخ ہو بیوی کو جدا کر دو اور اپنا انتظام کر لو اسی کا نام طلاق ہے۔

طلاق کی تین قسمیں ہیں

۱ طلاق رجعی: جس کی صورت یہ ہے کہ شوہر صاف لفظوں میں یہ کہے یا لکھ کر دے کہ میں نے اپنی بیوی فلانہ بنت فلاں کو طلاق دیا۔اس کا حکم یہ ہے کہ اگر عدت کے ختم ہونے سے پہلے ندامت ہو اور غلطی کا احساس ہو جائے کہ ضد میں آکر یہ نوبت آئی اب آئندہ ایسا کام نہ کریں گے جس سے زندگی تلخ ہو ایسی صورت میں اسلام نے یہ رعایت رکھی ہے کہ شوہر یہ کہہ دے کہ میں بیوی کو پھر سے بیوی بنا

کر رکھنا چاہتا ہوں۔اور اسکے ساتھ ازدواجی تعلقات قائم کر لے۔اگر عدت ختم ہونے کے بعد رکھنا چاہتا ہے تو پھر سے نکاح کرنا ہوگا۔

۲۔طلاق بائن: یہ ایسی طلاق ہے جس میں شوہر اپنی بیوی کو جدا کرتا ہے لیکن صاف لفظوں میں طلاق نہیں کہہ رہا ہے بلکہ ایسے الفاظ استعمال کرتا ہے جس سے طلاق سمجھی جاتی ہے، شوہر کہتا ہے کہ میرے گھر سے نکل جا۔مجھ سے دور ہو جا۔مجھ سے تیرا کوئی تعلق نہیں۔اور دریافت کرنے پر کہتا ہے کہ ان الفاظ سے میری نیت طلاق کی ہے اس کا حکم یہ ہے کہ عدت کے اندر یا عدت کے ختم ہونے کے بعد اگر پھر بیوی بنا کر رکھنا چاہتا ہے تو نکاح کر کے رکھ سکتا ہے۔

۳۔طلاق مغلظہ: یہ سخت قسم کی طلاق ہے اسی وجہ سے شریعت نے ایسی طلاق کو منع کیا ہے لیکن اگر کوئی اس قسم کی طلاق دے گا تو طلاق واقع ہو جائے گی۔ اس کی صورت یہ ہے کہ شوہر اپنی بیوی کو تین طلاق دے خواہ ایک دم سے یا مختلف اوقات میں تین طلاق کے بعد عورت ہمیشہ کیلئے جدا ہو جاتی ہے اس کو پھر سے بیوی بنا کر رکھنے کی ایک صورت ہے لیکن دشوار ہے ہر ایک اس کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ طلاق کی ان تینوں قسموں کے احکام سے یہ بات اچھی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ شریعت کا مقصد یہ ہے کہ نکاح سے جو تعلق قائم ہوا ہے وہ باقی رہے لیکن اگر حالات ایسے خراب ہو جائیں کہ جس سے تعلق کا قائم رکھنا دشوار ہو ایک دوسرے کی جان خطرے میں پڑ جائے ، خاندان کے تباہ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایسی صورت میں اگر شریعت نے طلاق دے کر علحدگی کی اجازت دی ہے تو کیا یہ ظلم کی بات ہے یا خیر خواہی ہے؟

شوہر کے ذمہ مطلقہ کا نفقہ عدت کے بعد کیوں واجب نہیں؟

یہ مسئلہ آج کل ایک معرکۃ الآراء مسئلہ بن گیا ہے۔ ہر شخص ایک جداگانہ رائے رکھتا ہے اور جس کے ذہن میں جو بات بیٹھ گئی ہے اس پر دوسروں کو بھی پابند کرنا چاہتا ہے، دوسری قوموں کے بارے میں تو خیال کیا جاسکتا ہے کہ چونکہ ان کے پاس کوئی مذہبی قانون نہیں اور نہ ان کو صحیح رہنمائی حاصل ہے اس لئے ان کی عقل ہی ان کی رہنما ہے جو سمجھ میں آیا اس کو دین سمجھ لیا اور اسی کو اپنا دستور زندگی بنالیا لیکن تعجب ہے کہ مسلمان بھی اسی رنگ میں اپنے کو رنگنا چاہتا ہے اور یہ بھی وہی طریقہ اختیار کررہا ہے جو دوسرے اختیار کر چکے اور کررہے ہیں۔ ان کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اسلام ایک مکمل دستور حیات ہے جو زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی کرتا ہے اور اپنے ماننے والوں کو اس کا پابند بناتا ہے عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت، اخلاق یہ زندگی کے اہم شعبے ہیں ان تمام شعبوں کی تمام جزئیات میں اسلام کا قانون موجود ہے جس کی پابندی ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اسلامی قانون کو چھوڑ کر کسی بھی قانون پر عمل کرنا اپنے کو اسلام سے علحدہ کرنا ہے، مطلقہ کے سلسلے میں بھی اسلام کا قانون ہے جس کی مختصر توضیح کی جارہی ہے۔

مطلقہ کی تین حالتیں

(۱) حاملہ اسکی عدت وضع حمل ہے یعنی بچہ پیدا ہونے کے بعد عدت ختم ہو جائے گی

(۲) غیر حاملہ اسکی دو حالتیں ہیں:

(۱) اس کو حیض یعنی ماہواری آتی ہے یا نہیں اگر عورت کو حیض آتا ہے تو اسکی عدت تین حیض ہے جب تک تین حیض ختم نہ ہوں گے عدت نہ ختم ہوگی۔

(۲) اگر حیض نہیں آتا خواہ کبھی بھی نہ آیا ہو یا پہلے آتا تھا اب بند ہوگیا تو ایسی عورت کی عدت تین ماہ ہے اس طرح سے عدت کے مدت کی تین صورتیں ہیں:

عدت کی تین صورتیں اوران کے احکام

۱۔وضع حمل یعنی بچہ کے پیدا ہونے تک۔

۲۔تین حیض کے ختم ہونے تک۔

۳۔تین ماہ کے ختم ہونے تک۔

ان تینوں صورتوں کا حکم یہ ہے کہ عدت کے اندر اندر شوہر کے ذمہ ضروری ہے کہ مطلقہ بیوی کے رہنے اور کھانے ودیگر ضروریات زندگی کا انتظام کرے اور اس کا سارا سامان جو والدین نے اس کو دیا تھا وہ سب واپس کرے، مہر جو اس کے ذمہ ہے وہ ادا کرے، عدت کے ختم ہو جانے کے بعد شوہر پر بیوی کے اخراجات کی ذمہ داری باقی نہیں رہتی، بطور احسان ومروت کے جو کچھ دینا چاہے وہ منع نہیں ہے لیکن اس پر جبر نہیں کیا جاسکتا ،اگر اس عورت سے اولاد ہے تو ان کا خرچ ان کے والد پر ہوگا۔والد کے انتقال پر اس کی جائداد اور مال میں ان سب اولاد کا حصہ ہوگا یہ مسائل جو تحریر کئے گئے ہیں ان سب کے شرعی دلائل قرآن پاک ،حدیث شریف اور کتب فقہ میں موجود ہیں یہاں اس لئے نہیں تحریر کئے گئے کہ ان احکام پر کسی کو اشکال بھی نہیں۔

عدت کے بعد عورت کا نفقہ شوہر پر کیوں واجب نہیں؟

ایک اشکال اور اس کا جواب

اشکال یہ کیا جاتا ہے کہ عدت کے بعد عورت کے اخراجات کی ذمہ داری شوہر پر کیوں نہیں یہ تو انصاف کے خلاف ہے اسکی زندگی برباد کرنا ہے یہ کہاں لکھا ہے کہ عدت کے بعد خرچ نہ دیا جائے؟ اس سلسلہ میں جو کچھ عرض کیا جارہا ہے اس کو غور سے پڑھا جائے تو انشاء اللہ کوئی اشکال باقی نہ رہے گا۔

ا۔۔۔ نکاح سے پہلے عورت اور مرد کا اس قسم کا کوئی رشتہ نہ تھا جس سے اس شخص پر اس عورت کے اخراجات کی ذمہ داری عائد ہوتی، نکاح کی وجہ سے مرد کو بیوی کا خرچ برداشت کرنا پڑتا ہے جب اس رشتہ کی وجہ سے اخراجات کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے تو انصاف کی بات یہ ہے کہ جب تک یہ رشتہ رہے اس وقت تک اخراجات کی ذمہ داری بھی رہنی چاہئے جب یہ رشتہ ختم ہوجائے تو اخراجات کی ذمہ داری ختم ہوجانی چاہئے' ایک شخص ایک مکان کرایہ پر لیتا ہے تو کرایہ کی ادائیگی اسی وقت تک ضروری ہے جب تک وہ اس مکان میں ہے اگر مالک مکان وہ مکان خالی کرالے تو کیا اب بھی کرایہ ادا کرنا ضروری رہے گا؟ اگر کرایہ دار کہے کہ جب مکان میرے قبضہ میں نہیں تو میں کرایہ کیوں ادا کروں، تو کیا اس کا یہ کہنا انصاف کے خلاف ہوگا؟ ایک شخص ریل پر سفر کررہا ہے جہاں تک اسکو جانا ہے اس اسٹیشن تک کا ٹکٹ لے لیا ہے اسٹیشن پر اترنے کے بعد ریلوے کا آفسر ٹی ٹی اس کو آکر پکڑ لے اور یہ کہے کہ تم کو تو اس وقت تک کا کرایہ ادا کرنا پڑے گا جب تک اس لائن پر یہ گاڑی چلے گی کیونکہ ایک مرتبہ تم اس گاڑی پر سفر کر چکے ہو تو کیا اس افسر کا یہ کہنا اور مزید رقم وصول کرنا صحیح ہے؟ اور اس مسافر کا زائد رقم نہ دینا انصاف کے خلاف ہے؟ اس طرح ہزاروں مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں

لیکن ان دومثالوں میں اگر کرایہ دار مالک مکان کوخوشی سے زائد رقم دینا چاہے یا ریل کا مسافر اپنی گورنمنٹ کوبطور امداد کےٹکٹ سے زائد رقم دینا چاہےتو کوئی نہیں منع کرتا لیکن زبردستی نہ تو مالک مکان کرایہ دار سے کرایہ کے علاوہ رقم لےسکتا ہے اور نہ گورنمنٹ ریل کے مسافر سےٹکٹ سے زائد رقم وصول کرنے کا حق رکھتی ہے۔اسی طرح سے اگرشوہر اپنی مطلقہ بیوی کا تاحیات خرچ خوشی سے دینے کیلئے تیار ہےتو اس کواسلام منع نہیں کرتا البتہ جبراً وصول کرنے کومنع کرتا ہے کیونکہ جس رشتہ کی بنا پرنفقہ اسکے ذمہ تھاوہ رشتہ باقی نہیں رہا۔

ایسی عورت کے اخراجات کس طرح پورے ہوں گے؟

رہی یہ بات کہ پھراس عورت کے اخراجات کس طرح پورے ہوں گے؟ اسکے لئے یہ بات ذہن نشین کرلینی چاہئے کہ کوئی بالغ عورت بغیر شوہر کے زندگی نہ گذارے ورنہ فتنہ ہی فتنہ ہے اگر مطلقہ عورت کا نفقہ عدت کے بعد بھی شوہر پر باقی رہےتو عورت کے پاس جورقم ہوگی تو کتنے ایسےتو لوگ ہوں گے جواس سے ناجائز تعلق قائم کرنے کی کوشش کریں گےاور اپنے جال میں پھانس کراس سےحرام کاری کریں گے اور اس کے مال سے اپنے اخراجات پورے کریں گے اس قسم کے ہزاروں واقعات وجود میں آچکے ہیں جن سے بدکاری اورفحاشی بڑھتی جارہی ہے اورمعاشرہ گندہ ہورہا ہے اگر یہ مطلقہ عورت عدت کے بعد کسی سے نکاح کرلے توہرقسم کےخطرات سےمحفوظ رہ کر خدا اور رسول کی مرضی کے مطابق پاکیزہ زندگی گذارسکتی ہے،اس پر یہ اشکال کرنا کہ ایسی عورت سے کون نکاح کرے گا خصوصاً جب اسکے ساتھ بچے ہوں تو اس کے متعلق عرض ہے کہ یہ اسلامی تعلیمات سے

ناواقفیت کا نتیجہ ہے۔اس سے پہلے عرض کیا جاچکا ہے کہ ان بچوں کا پورا خرچ ان کے والد کے ذمہ ہوتا ہے نہ کہ ان کی والدہ کے ثانی شوہر پر اگر والد خرچ دینے سے انکار کرے تو حکومت اس کے مال اور جائداد سے وصول کر کے بچوں کے اخراجات پورے کرے گی۔

اور اگر اس مطلقہ عورت کی عمر ایسی نہیں رہی جس سے نکاح کی خواہش ہو اور اس کے پاس ذریعہ معاش نہیں تو پھر اسلامی قانون یہ ہے کہ اسکا خرچ اسکے رشتہ دار برداشت کریں اگر رشتہ دار نہیں ہیں یا خرچ برداشت کرنے کیلئے تیار نہیں تو پھر حکومت برداشت کرے گی حکومت کے پاس ایسی رقم رہتی ہے جس سے حاجت مندوں کی حاجت پوری کی جاتی ہے۔اگر حکومت کوئی انتظام نہیں کررہی تو پھر عام مسلمانوں کا اخلاقی فریضہ ہے کہ اس قسم کی ضرورتوں کے لئے وہ ایک بیت المال قائم کریں جس سے ایسی ضرورتیں پوری کی جائیں۔

مضمون قصداً مختصر لکھا گیا ہے لیکن اس کی کوشش کی گئی ہے کہ آج کل جو شکوک ذہنوں میں ہیں وہ دور ہوجائیں۔

احقر:صدیق احمد غفرلہ خادم جامعہ ہتھورا باندہ

۲۶ ربیع الاول ۱۴۱۳ھ

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆

فصل

دوسری شادی کرنے سے متعلق خطوط

دوسری شادی کیوں کررہے ہیں؟

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ دوسری شادی کا ارادہ ہے آپ سے اس سے پہلے بات ہوچکی ہے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے ذہن میں تو پوری بات نہیں ہے دوسری شادی کا کیا مطلب ہے؟ اہلیہ ہیں یا نہیں؟ اگر حیات ہیں تو دوسری شادی کیوں کررہے ہیں؟ تفصیل معلوم ہو جائے تو کچھ مشورہ دوں۔

صدیق احمد

بیوی کے انتقال کے بعد دوسری شادی

ایک صاحب نے لکھا کہ میری بیوی اللہ کو پیاری ہوگئی بہت دیندار فرمانبردار تھی مجھے اس کی بہت یاد آتی ہے میں جوان آدمی ہوں مجھے ابھی شادی کرنا ہے صرف آپ کا حکم اور اجازت چاہئے، جیسا آپ فرمائیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حادثہ کا علم ہوا۔ اللہ پاک غریق رحمت فرمائے اور سب کو صبر جمیل آپ کو نعم

البدل عطا فرمائے شادی ضرور کیجئے پہلے سے تحقیق کر لیجئے غریب لڑکی ہوتو زیادہ بہتر ہے آپ کے لیے دعاء کرر ہا ہوں۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے مشورہ کیا کہ میری بیوی کا انتقال ہوگیا ہے دولڑکی کی دو لڑکے ہیں میں دوسری شادی کروں یا نہیں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا۔ آپ ضرور شادی کرلیں اللہ پاک برکت عطا فرمائے اور تمام پریشانیاں دور فرمائے۔

صدیق احمد

دوسری شادی کرنے کے متعلق شوہر کو ضروری ہدایت

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میری بیوی کا انتقال ہوگیا ہے، اب گھر میں کسی عورت کے نہ ہونے سے پورے گھر کا نظام درست نہیں ہے میں دماغی طور پر پریشان ہوں کئی لڑکے لڑکیاں ہیں ایک لڑکے کی عمر ۴ رسال، لڑکی کی عمر ۱۴ رسال، اور بڑے لڑکے ہیں، وہ سب دوسری شادی کرنے کے قطعی خلاف ہیں میری عمر تقریباً پچاس سال ہے، اب حضرت مشورہ عنایت فرمائیں بندہ کیا کرے؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ عقد ثانی کرلیں نیک عورت اگر آئے گی تو گھر کے نظام میں کوئی اثر نہ پڑے گا، آپ حاکم ہیں آپ جیسا نظام چلائیں گے ویسا ہی چلے گا آپ کے دل میں

اگر اپنے بچوں کی طرف سے شفقت نہ رہے گی تو یقیناً سب کو تکلیف ہوگی، آپ کا جو حال ہوگا گھر کا وہی حال ہوگا۔ صدیق احمد

اولاد نہ ہونے کی وجہ سے دوسری شادی

ایک صاحب نے دوسری شادی کرنے کا مشورہ لیا اور یہ لکھا کہ اولاد نہیں ہو رہی ہے اس لیے والد صاحب کہہ رہے ہیں کہ دوسری شادی کرلو معلوم نہیں میرے اندر کمی ہے یا میری بیوی میں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ ڈاکٹر کو دکھادیں بعض مرتبہ مرد ہی کے اندر خامی ہوتی ہے خدا کرے ایسا نہ ہو، اگر ڈاکٹر اجازت دے تو آپ شادی کرلیں، لیکن ہر ایک کے ساتھ عدل کا معاملہ ہونا چاہیئے۔

صدیق احمد

دوسری شادی کرنے میں کوئی حرج اور عیب کی بات نہیں

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں آپ ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ''یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ ''۱۲۵/ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کیجئے۔ دوسری شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن موجودہ بیوی کا پورا حق ادا کریں۔

صدیق احمد

ایک خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کررہاہوں اللہ پاک ہرطرح فضل فرمائے طلاق تو بہت مجبوری میں دینا چاہیئے البتہ دوسری شادی کوئی عیب کی بات نہیں ہے موت زندگی کسی انسان کے قبضے میں نہیں آپ اس لڑکی سے شادی کرلیں، آپ کو پہلے ہی سے اسی سے شادی کرنی چاہیئے، وہ چونکہ ملازمہ ہے اس لیے آپ پر زیادہ بار بھی نہ پڑے گا اس کو ذہنی سکون حاصل ہوگا، غالبًا اس کی قیام گاہ بھی الگ ہوگی، اس لیے کوئی زیادہ دشواری بھی نہیں دعاء کررہاہوں اللہ پاک ہرطرح فضل فرمائے۔ صدیق احمد

دوسری شادی بہت سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے

ایک صاحب نے اپنے حالات اور کچھ مجبوری کی وجہ سے دوسری شادی کرنے کا ارادہ کیا اور حضرت دامت برکاتہم سے اس سلسلہ میں مشورہ کیا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دوسری شادی میں غور کرلیجئے احباب مخلصین سے مشورہ کرلیجئے دوسری شادی کہاں کریں گے اچھی طرح حالات کی تحقیق کرلیجئے، اپنی ہمت بھی دیکھ لیجئے کہ دونوں کی حقوق ادا کرسکیں گے یا نہیں دوسری شادی آسان نہیں ہے۔

صدیق احمد

دوسری شادی کس کو کرنا چاہیئے؟

ایک صاحب نے مشورہ کیا کہ میری بیوی بیمار رہتی ہے اس سے چار لڑکیاں

ہیں لڑکا کوئی بھی نہیں بعض لوگوں نے مشورہ دیا کہ دوسری شادی کرلو اس سلسلہ میں آپ سے مشورہ دریافت طلب ہے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کررہا ہوں، دوسری شادی کے بعد دونوں کے ساتھ عدل کا معاملہ کرسکیں تو کرلیجئے، ورنہ خدا کے فیصلہ پر راضی رہئے، اللہ کو منظور ہوگا تو موجودہ بیوی سے بھی اولاد نرینہ ہوسکتی ہے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ میری دو بیوی ہیں بڑی بیوی بیمار تھی چھوٹی بیوی نے بڑی کو گولی سے ماردیا....... پولس آئی گرفتار کرلیا مجھے بھی گرفتار کرلیا گیا، ضمانت کے لیے دعاء فرمائیں، اور مشورہ دیں کہ آئندہ اس بیوی کو بیوی بنا کر رکھوں یا نہیں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے، ایسی عورت سے شادی نہ کرنی چاہئے جو آپ کیلئے مصیبت کا سبب بن جائے۔

صدیق احمد

بڑھاپے میں شادی کا مشورہ

ایک صاحب بڑے عمر رسیدہ اہل علم میں سے تھے حضرت مدنیؒ سے بیعت کا شرف بھی حاصل تھا، اب حضرت مولانا صاحب دامت برکاتہم سے بیعت ہونا

چاہتے تھے اس کے لیے خط لکھا اور خط میں یہ مضمون بھی لکھا کہ:

''حضرت والا نے شادی کرنے کی ترغیب دی تھی اس سلسلہ میں عرض ہے کہ حقوق زوجیت ادا کرنے کی اب طاقت نہیں رہی اور رشتہ بھی کم عمر کا آتا ہے جو مناسب نہیں معلوم ہوتا اس کی عمر ضائع ہوگی اگر اولاد ہوگی تو اس کی تربیت کون کرے گا اور میرے بعد اس کا کیا ہوگا۔ ان تمام اعذار کے باوجود خیالات آتے ہیں اگرچہ گناہ کا گمان غالب نہیں، اس کے علاوہ اب آخر عمر میں خدمت اور روٹی کا انتظام کون کرے گا بیٹی بہو سے مشکل ہے اور جسمانی خدمت یہ لوگ کر بھی نہیں سکتے ان حالات میں میرے لئے دارین کے اعتبار سے جو بہتر ہو مناسب فیصلہ فرمائیں انشاءاللہ عمل کروں گا۔''

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حضرت مدنیؒ سے بیعت کے بعد تجدید کی ضرورت نہیں آپ حالات لکھتے رہیں خدمت کے لیے حاضر ہوں احقر کی تو اب بھی یہی رائے ہے کہ کوئی مناسب ہم عمر مل جائے تو آپ عقد کرلیں تاخیر نہ کریں انشاءاللہ اس میں آپ کو ہر طرح عافیت اور راحت نصیب ہوگی۔

لیکن پہلے اچھی طرح تحقیق کرلیں مزاج میں مناسبت ہونا ضروری ہے اپنے وطن میں ہو تو زیادہ بہتر ہے وہاں صحیح حالات بھی معلوم ہوسکیں گے دوسری جگہ یہ بات نہیں ہوگی، صاحبزادے کا خط آیا تھا بہت پریشان ہیں بار بار معافی کی درخواست کی ہے لکھا ہے کہ اگر میرے والد مجھ سے ناراض رہے تو میں تباہ ہوجاؤں

گا آپ معاف کردیں۔ صدیق احمد

شادی کے سلسلہ میں اللہ کے فیصلہ پر راضی رہنا چاہئے

ایک عمر رسیدہ مفتی صاحب کی اہلیہ کا انتقال ہو چکا تھا دوسری شادی کرنا چاہتے تھے ان کے جوان لڑکے لڑکیاں بہوئیں سب موجود تھیں اور کسی کی مرضی شادی کرنے کی نہ تھی لیکن حضرت نے شادی کرنے کا نہ صرف مشورہ بلکہ کوشش بھی فر مائی لیکن کوشش ناکام رہی کوئی معقول مناسب رشتہ کا انتظام نہ ہو سکا اس کا مفتی صاحب کو افسوس بھی تھا۔

حضرت نے دوسرے صاحب کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

مفتی صاحب سے سلام عرض کیجئے، ان کے سلسلہ میں کامیابی نہیں ہورہی ہے، اللہ پاک کی مرضی، ادھر سے جو فیصلہ ہو ہم سب کو راضی رہنا چاہئے۔

صدیق احمد

ایسے حالات میں اب آپ شادی نہ کریں

ایک صاحب نے لکھا کہ میری عمر ۷۷ رسال کی ہے تیس سال قبل میری اہلیہ کا انتقال ہو چکا ہے، میری کئی لڑکیاں لڑکے ہیں سب شادی شدہ ہیں، میں کچھ وجوہات کی بنا پر اپنے لڑکوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتا، تنہائی سے اکتا چکا ہوں آپ سے درخواست ہے کہ میرا کہیں رشتہ لگا دیجئے، آپ کے واسطہ سے جو نکاح ہوگا انشاء اللہ اس میں برکت ہوگی، میں علی گڑھ کا تعلیم یافتہ ہوں...... پی ایچ ڈی کی ہے صدیقی خاندان سے تعلق ہے کسی ۶۰/۶۵ر سالہ عورت سے میرا رشتہ

کرادیجئے، صورت، مسلک، تعلیم کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ کا لفافہ ملا۔ میرا مشورہ تو یہ ہے کہ آپ اب شادی کا اردہ نہ کریں بقیہ زندگی کسی طرح گذار دیں، اپنے کو فارغ کر کے اللہ کی یاد میں اپنے کو لگائیے، میرا بھی آپ ہی جیسا حال ہے۔ دعاء کر رہا ہوں۔ صدیق احمد

دوسری شادی میں جلدی نہ کیجئے

ایک صاحب نے خط لکھا کہ احقر کی اہلیہ کو عقل و سمجھ کی بہت کمی ہے بہت کوشش کی مگر اب ناامیدی ہے گھر کا نظام والدہ سنبھالتی ہیں یا خود دیکھنا پڑتا ہے والدہ ضعیف ہیں ان کی رائے ہے کہ خالہ زاد بہن جو تعلیم یافتہ ہیں ان سے رشتہ کرلوں بچیوں کو پڑھانے کی صلاحیت بھی ان میں ہے، احقر نے والدہ سے کہا کہ پہلے اپنے حضرت سے اجازت لے لوں جیسا وہ فرمائیں گے ویسا ہی کروں گا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

دعاء کرتے رہئے سورہ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلاتے رہئے ابھی ٹھہر جائیے دعاء کر رہا ہوں۔ صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے غلطی سے ناکارہ عورت سے شادی کرلی اب بہت پچھتا تا ہوں وہ سفلی عمل جانتی ہے عمل کے ذریعہ سارے خاندان بھر سے

میری دشمنی کرادی میں پریشان ہوں میری دستگیری کیجئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔ دعاء کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے، معوذتین پڑھ کر دم کرلیا کیجئے، ہر نماز کے بعد اول وآخر درود شریف کے ساتھ "یالطیف" ۱۱۱/ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔ صدیق احمد

طلاق دینے اور دوسری شادی کرنے میں جلدی نہ کیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں اہلیہ کو لینے دومرتبہ جاچکا ہوں، وہ لوگ بھیجتے نہیں آپ سے تعویذ بھی لیا تھا اب دوسری شادی کا ارداہ کرلیا ہے کیونکہ وہ بھیجنے کو تیار نہیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا۔ ابھی جلدی نہ کیجئے، دوسرے حضرات کو درمیان میں ڈال کر بات کیجئے اتنی جلدی مایوس کیوں ہوگئے۔ صدیق احمد

ایک صاحب دوسری شادی کرنا چاہتے تھے، حضرت سے مشورہ کیا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دوسری شادی کہاں کررہے ہیں؟اس کی وجہ کیا ہے؟اس میں جلدی نہ کریں

صدیق احمد

صلح ہوجائے تو پھر دوسری شادی نہ کیجئے

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ احقر کے سسرال سے نااتفاقی ہوگئی تھی،زوجین میں بھی کشیدگی تھی معاملہ بہت آگے بڑھ گیا تھاوہ لوگ بھیج بھی نہ رہے تھے،آنجناب سے مشورہ کیا تھاتو آپ نے ایک طلاق رجعی کاحکم دیا تھاچنانچہ میں نے طلاق رجعی دیدی تھی پھر آپ سے مشورہ کیا تھا آپ نے دوسری شادی کرنے کے لیےفرمایا تھا،ان لوگوں نےمقدمہ دائر کردیابرابرمقدمہ چل رہاتھا،اورابھی احقر نے دوسری شادی نہیں کی اوراب ان لوگوں نےصلح نامہ داخل کردیا ہے،صلح پرراضی ہیں اب آپ کا کیامشورہ ہے؟

حضرت نے جواب تحریرفرمایا:

مکرمی زیدکرمکم ....السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگرصلح ہوجائے اوروہ آپ کے پاس رہنا چاہتی ہیں تو پھر دوسری شادی کی کیاضرورت ہے۔اللہ پاک فضل فرمائے۔ صدیق احمد

عشق کی بناپردوسری شادی کاانجام

ایک صاحب نے حماقت سے دوسری شادی محض عشق بازی میں کرلی جب اس نے تنگ کرناشروع کیاتوپریشان ہوئے،حضرت کی خدمت میں خط لکھا۔

حضرت نے جواب تحریرفرمایا:

مکرمی زیدکرمکم ....السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ